حُسنِ اَخلاق

احادیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں

أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

”مومنوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ ہیں
جو اخلاق میں سب سے اچھے ہوں۔“

حُسنِ اَخلاق
احادیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں

Husn-e-Akhlaaq

In the Light of Ahadith Nabawi ﷺ

أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

“ The most complete of believers in Iman (Faith) are those who are best in character (Akhlaq) .”

سنیئے اور سنوایئے

ڈاکٹر فرحت ہاشمی صاحبہ کے آڈیو لیکچرز

عنوانات	تعداد	عنوانات	تعداد
عورت کی گواہی آدھی کیوں؟	1	حرص وہوس۔دین کے دشمن	1
شیطان کے ہتھکنڈے	2	سنو تو سہی	1
فتنوں کے دور میں کیا کرنا چاہیئے؟	5	کچھ کرو تو سہی	1
مشورہ کیوں ضروری ہے؟	1	سچے مومن	1
مساواتِ مرد و زن	1	دنیا کی حقیقت	1
السلام علیکم	1	رشتوں کو جوڑیئے	1
مذاق نہ اڑاؤ	1	صبر بہت ضروری ہے	1
پردہ کیوں کریں؟	2	خود فریبی	1
تدریس قرآن کے طریقے	2	فتنہ دجال سے حفاظت کے طریقے	1
صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا	1	ارادے جن کے پختہ ہوں	1
ذہنی پریشانی سے نجات	1	ذکر الٰہی۔فضلیت واہمیت	1
وقت گزرتا جائے	2	جب موت آئے گی	1
غصہ جانے دو	2	اتراؤمت	1
شیطان۔کھلا دشمن	1	جہاد، جہاد، جہاد	1
گفتگو کا سلیقہ	1	قابل قدر لوگ	1
حسد کی آگ	1	اللہ کن سے محبت کرتا ہے؟	1
رسول اللہ ﷺ کی شادیاں	1	روزِ قیامت کیا ہوگا؟	1
حبیب ﷺ سے میرا تعلق	1	امتحان تو ہوگا	1
تلاوتِ قرآن کیسے کریں؟ مسنون طریقے	1	اللہ میرا رب	1
تعلیم کے ساتھ تربیت بھی	1	فائدہ مند تجارت	1
اللہ تیرا شکر	1	تہجد۔قرب الٰہی کا ذریعہ	1
منافق کون؟	1	روشنی کا سفر	1
نیکی کیا ہے؟	1	دنیا کے اے مسافر	1
بہترین کی طرف	1	اللہ کے مددگار	1
چنے ہوئے لوگ	1	اللہ کا رنگ۔سب سے بہترین رنگ	1
عورت معمارِ انسانیت	1	محبوب کے لئے محبوب چیز	1
اتحاد کیسے ممکن ہے؟	1	کیا چاہیے! دنیا یا آخرت؟	2
خود پسندی	1	تقوی کی زندگی۔کامیابی کی زندگی	1
برائی کو روکو	1	توکل علی اللہ	1
اللہ ہی کے ہو کر رہو	1	اجنبی لوگ	1
تیسری قسم کے لوگ (اعراف والے)	1	مسلمان کیسا ہوتا ہے؟	1

سنئیے اور سنوائیے

ڈاکٹر فرحت ہاشمی صاحبہ کے آڈیو لیکچرز

عنوانات	تعداد	عنوانات	تعداد
تعلیم القرآن (کیسٹس + سی ڈی) (قرآن پاک کا لفظی ترجمہ و تفسیر)		رمضان مبارک	2
فہم القرآن 2000 (ترجمہ و مختصر تفسیر)	60	ذوالحجہ اور قربانی	1
فہم القرآن 2001 (ترجمہ و مختصر تفسیر)	60	عمرہ اور حج (تیاری اور طریقہ)	2
فہم القرآن 2002 (کیسٹس + سی ڈی)	60	حج و عمرہ کیسے کریں؟	8
سورۃ التوبۃ	16	واپسی	1
سورۃ یوسف	6	قیامت	1
سورۃ الکھف	6	جنت کا سودا	1
سورۃ النور	10	جنت کے دروازے	1
سورۃ یٰس	4	وہ کامیاب ہو گئے	1
سورۃ الملک	1	رحمان کے بندے	1
سورۃ الواقعہ	1	محبتوں کا امتحان	1
آیۃ الکرسی (ترجمہ و تفسیر)	1	اظہارِ محبت کیسے؟	1
اللہ نور السمٰوٰت والارض	1	دل کی باتیں	1
انسان اللہ کا محتاج ہے	1	دوستی	1
اللہ کی قدر پہچانو	1	تحفے اور دعوتیں	1
اللہ کے خوبصورت نام	2	حقوق العباد	1
آؤ جھک جائیں	1	والدین ہماری جنت	1
عرش کے خزانے سے	1	ازدواجی زندگی میں کامیابی کا راز	1
اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں	1	گھر ٹوٹنے نہ پائے	1
شرک کیا ہے؟	2	بچوں کی تربیت کیسے کریں؟	2
سنت کی اہمیت	7	وراثت کی تقسیم فرض ہے	1
اللّٰھم صلِّ علیٰ محمّد	1	عدل، احسان و صلہ رحمی	1
مسنون دعائیں	4	نرم مزاجی	1
رسولؐ اللہ کے ساتھی	1	سفر کیسے کریں؟ (آداب اور دعائیں)	1
درست دین	1	ہوم ورک	1
طہارت ایمان کا حصہ ہے	5	اپریل فول	1
صاف رہیئے صحت مند رہیئے	1	غیبت، بدگمانی، تجسس	3
نماز فرض ہے	1	جب حیا نہ رہے	1
نماز کیا سکھاتی ہے؟	1	شراب و جوا	1
خوش آمدید رمضان	1	فضول باتیں کس لئے؟	1
نماز میں خشوع کیسے؟	1	سود حرام کیوں؟	1

اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّ عَلٰیٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰیٓ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰیٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

وَ عَلٰیٓ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنکَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

AL-HUDA
PUBLICATIONS

نام کتاب	....	حسن اخلاق
تالیف	....	الہدیٰ شعبۂ تحقیق
ناشر	....	الہدیٰ پبلیکیشنز
ISBN	....	969-8665-12-9
تعداد	....	5,000
ایڈیشن	....	اوّل
تاریخ اشاعت	....	فروری 2006/محرم ۱۴۲۷
قیمت	....	

ملنے کا پتہ

الہدیٰ انٹرنیشنل

58-ناظم الدین روڈ، ایف ایٹ فور، اسلام آباد۔ پاکستان

فون: 2261759-9251+ فیکس: 2264773-9251+

www. alhudapk.com

اس کتاب کو **الہدیٰ انٹرنیشنل** اسلام آباد کی اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جا سکتا

فہرست

Contents

1۔ حسن اخلاق ۔ حُسْنُ الْخُلُقِ ۔ Good Character 3

2۔ نرمی ۔ الرِّفْقُ ۔ Gentleness 6

3۔ ظلم ۔ الظُّلْمُ ۔ Injustice 10

4۔ صبر ۔ الصَّبْرُ ۔ Patience 16

5۔ جھگڑا ۔ الخَصْمُ ۔ Quarrel 19

6۔ شرم وحیا ۔ الحَيَاءُ ۔ Modesty 24

7۔ گفتگو ۔ الكَلَامُ ۔ Speech 28

8۔ مجالس ۔ المَجَالِسُ ۔ Gatherings 33

9۔ امانت ۔ الأَمَانَةُ ۔ Trustworthiness 37

10۔ ذمہ داری ۔ المَسْؤُلِيَّةُ ۔ Responsibility 40

11۔ جھوٹ ۔ الكِذْبُ ۔ Lie 45

12۔ مزاح ۔ المِزَاحُ ۔ Humour 50

13۔ مسکراہٹ ۔ التَّبَسُّمُ ۔ Smile 53

14۔ غصہ ۔ الغَضَبُ ۔ Anger 55

15۔ رحم ۔ الرَّحْمَةُ ۔ Mercy 58

16۔ خیرخواہی ۔ النُّصْحُ ۔ Wellwishing 61

17۔ سلام کی فضیلت ۔ فَضْلُ السَّلَامُ ۔ Excellence of Greetings 64

18۔ محبت ۔ اَلْحُبُّ ۔ Love 68

19۔ تحفہ ۔ الهَدِيَّةُ ۔ Gift 73

20۔ تکبر ۔ الكِبْرُ ۔ Arrogance 76

21۔ حسد ۔ الحَسَدُ ۔ Envy 80

22-	بخل - الشُّحُّ - Covetness	82
23-	حرص - الحِرْصُ - Greed	84
24-	بے نیازی - الغِنٰی - Self sufficiency	88
25-	ادب - الأَدَبُ - Manners	93
26-	باہمی تعلقات - العَلَاقَاتُ الْمُشْتَرَكَةُ - Relationships	97
27-	والدین سے حسنِ سلوک - بِرُّالْوَالِدَيْنِ - Goodness with Parents	101
28-	بچوں کے ساتھ شفقت - الشَّفْقَةُ مَعَ الصِّبْيَانِ - Affection with Children	106
29-	صلۂ رحمی - صِلَةُ الأَرْحَامِ - Joining Relations	111
30-	ہمسائے کے حقوق - حَقُّ الجَارِ - Rights of Neighbours	114
31-	یتیم کے ساتھ حسنِ سلوک - بِرُّالْيَتِيمْ - Kindness with Orphans	117
32-	دلوں کو نرم کرنا - رِقَاقُ الْقُلُوبُ - Softening the hearts	120

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن مجید سب کے لئے

الہدیٰ انٹرنیشنل اسلام آباد قرآن مجید کی تعلیم سب تک پہنچانے کے لئے

مندرجہ ذیل پروگرامز پیش کرتا ہے۔

ڈپلومہ کورسز

تعلیم الاسلام	بچیوں اور خواتین کے لئے جنوری تا دسمبر، ایک سالہ پروگرام
تعلیم القرآن (اردو)	نوجوان بچیوں کے لئے اگست تا اگست، ایک سالہ پروگرام
تعلیم القرآن (انگلش)	نوجوان بچیوں کے لئے اگست تا اگست، ایک سالہ پروگرام
نور القرآن	گھریلو خواتین کے لئے اڑھائی سالہ پروگرام (ہفتے میں چار دن)
علم الکتاب	ورکنگ ویمن کے لئے ایوننگ پروگرام

پوسٹ ڈپلومہ کورسز

تربیتی کورس	ڈپلومہ کورس مکمل کرنے والی طالبات کے لئے
حدیث کورس	ڈپلومہ کورس مکمل کرنے والی طالبات کے لئے

سرٹیفیکیٹ کورسز

تعلیم دین	الہدیٰ اسکولز آف اسلامک اسٹڈیز (برانچز) میں مختلف دورانیے کے پروگرام
صوت القرآن	مختلف علاقوں میں کیسٹس کے ذریعے قرآن کلاسز کا پروگرام

خط و کتابت کورسز

تعلیم القرآن	لفظی ترجمہ وتفسیر کا اڑھائی سالہ پروگرام
تعلیم الحدیث	صحیح بخاری اور ریاض الصالحین کے اسباق پر مبنی ایک سالہ پروگرام

شارٹ کورسز

روشنی کا سفر	دیہی علاقوں کی بچیوں کے لئے تین ماہ کا تعلیمی وتربیتی پروگرام
اسلامی تربیتی کورس	میٹرک کے امتحان سے فارغ ہونے والی طالبات کے لیے تین ماہ کا پروگرام
سمر کورس	بچوں، بچیوں اور خواتین کے لئے موسم گرما کی تعطیلات میں خصوصی پروگرام
رمضان مبارک	ایک ماہ میں مکمل قرآن مجید کے رواں ترجمے پر مبنی فہم القرآن پروگرام

بچوں اور لڑکیوں کے لئے

روشنی کی جانب	نوجوان بچیوں کے لئے انگریزی زبان میں ہفتہ وار قرآنی تعلیمات کا پروگرام
تعلیمِ قرآن	10-14 سال کے لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے ہفتہ میں دوبار قرآن کی تعلیم کا پروگرام
ناظرہ قرآن	4-9 سال کے بچوں کے لئے تجوید کے ساتھ قرآن مجید پڑھانے کا پروگرام

عوام الناس کے لئے

ریڈیو پروگرام	ریڈیو چینل ایف۔ایم کے مختلف اسٹیشنز پر روزانہ صبح لفظی ترجمہ وتفسیر کا پروگرام
ویب سائٹ	انٹرنیٹ کے ذریعے قرآن مجید سیکھنے اور فری ڈاؤن لوڈ کرنے کا پروگرام
آن لائن قرآن کلاس	قرآن مجید کے لفظی ترجمہ وتفسیر پر مشتمل براہ راست کلاسز
الہدیٰ آڈیو ویژن	قرآن مجید کے ترجمہ وتفسیر پر مشتمل اردو، انگریزی اور سندھی زبان میں آڈیو کیسٹس

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ

حَسَنَةٌ۔۔۔۔O(الاحزاب:21)

”درحقیقت تم لوگوں کے لئے اللہ کے رسول ﷺ میں

ایک بہترین نمونہ ہے۔“

"Indeed in the Messenger of Allah ﷺ

you have a beautiful example."

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

نبی اکرم ﷺ کی بعثت انسانیت پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے جس کا مقصد انسانوں کو اللہ کی عبادت کے طریقے سکھانا اور ان کے اخلاق و کردار کو سنوارنا تھا جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

اِنَّمَا بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْأَخْلَاقِ (مؤطأ)

''میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ عمدہ اخلاق کی تکمیل کروں''

آپ ﷺ خود بھی اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے جس کی گواہی خود خالق کائنات نے دی فرمایا:

وَ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ (القلم:۴)

''اور بے شک آپ اعلیٰ اخلاق پر فائز ہیں''

آپ ﷺ لوگوں کو بھی ہمیشہ اچھے اخلاق کی تلقین کرتے آپ کے اس اندازِ تربیت کے بارے میں حضرت ابوذرؓ کے بھائی حضرت انسؓ کہتے ہیں:

رَاَیْتُهٗ یَأْمُرُ بِمَکَارِمِ الْأَخْلَاقِ (مسلم)

''میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ لوگوں کو عمدہ اخلاق کی تعلیم دیتے ہیں''

انسانی زندگی میں حسن اخلاق کی اسی اہمیت کے پیش نظر اس کتاب میں اخلاق کے موضوع پر احادیث جمع کی گئی ہیں تا کہ ہم سب اپنی زندگیوں کو اسوۂ حسنہ اور تعلیماتِ نبوی کی روشنی میں سنوار سکیں۔

زیرِ نظر کتاب الہدیٰ انٹرنیشنل کے نصاب میں حدیث نبوی ﷺ کے مضمون کا حصہ ہے جس سے دیگر افراد بھی یکساں طور پر مستفید ہو سکتے ہیں۔ اس کتاب کی تیاری میں احادیث کے انتخاب کے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ ضعیف اور موضوع روایات سے بچتے ہوئے صرف صحیح اور حسن درجے کی احادیث کو لیا جائے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو ہمارے لئے اور تمام پڑھنے والوں کے لئے فائدہ مند بنائے۔ ہم سب کو احادیث رسول ﷺ کو صحیح معنوں میں سمجھنے اور ان کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے نیز اس کارخیر میں تعاون کرنے والے تمام افراد کو ان کی کوششوں پر دنیا اور آخرت میں بہترین جزا عطا فرمائے۔ (آمین)

فرحت ہاشمی

فروری 2006

بسم الله الرحمٰن الرحيم

PREFACE

The sending of The Prophet ﷺ to mankind to teach them how to worship Allah (SWT) and to refine their character and conduct (Akhlaq) is a great favour and blessing of Allah (SWT). As The Prophet ﷺ said,

اِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُ تَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ (مؤطأ)

"Indeed I have been sent to complete the best of Character"
The Prophet ﷺ himself had an exemplary character and conduct (Akhlaq) for which Allah (SWT) himself bears witness,

وَ اِ نَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم:3)

"And indeed you are upon the highest level of conduct."

The Prophet ﷺ would always enjoin and urge the people to show good Akhlaq, and with regard to his manner of character building Hazrat Anas (RA) the brother of Abu Dharr (RA) , says,

رَاَيْتُهُ يَأ مُرُ بِمَكَارِمِ الْأَ خْلَا قِ (مسلم)

"I saw him (The Prophet ﷺ) , he would enjoin the people to good character and conduct."

Bearing in mind the importance of good Akhlaq in a person's life, ahadith related to character have been gathered in this book so that we may reform our lives in the light of the beautiful pattern of conduct and teachings of The Prophet ﷺ .

This book is part of the subject of Hadith-e-Nabawi of Al Huda International's Syllabus, from which others may benefit aswell. In the compiling of this book great care has been taken to avoid any weak and fabricated narrations and select only authentic and Hassan Ahadith.

May Allah The Exalted reward and accept the efforts of all those who contributed both in the world and the Hereafter.May He guide us to the straight path and admit us by His mercy into paradise (آمين).

Farhat Hashmi

February 2006

حُسْنُ الْخُلُقِ

Good Character حسن اخلاق

قَال اللّٰہ تعالیٰ : وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ [القلم :4]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور بے شک تم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو۔

Allah The Exalted says:And verily, you (O Muhammad ﷺ) are on an exalted (standard of) character.

قَال اللّٰہ تعالیٰ: فَبِمَا رَحْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ لِنْتَ لَھُمْ وَلَوْ کُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِکَ [اٰل عمران:159]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (اے پیغمبرؐ) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم اِن لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تم تند خو اور سنگ دل ہوتے تو یہ سب تمہارے گردو پیش سے چھٹ جاتے۔

Allah The Exalted says:And by the Mercy of Allah you dealt with them gently. And had you been severe and harsh-hearted, they would have broken away from about you.

1.عن أبی ھریرۃ أنّ رسولَ اللّٰہ ﷺ قال: اِنّما بُعثتُ لأتمِّمَ صالح الأخلاقِ [رواہ البخاری فی الادب المفرد، 273]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک میں اچھے اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "Indeed I was sent to complete the best of character."

2.عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ

خُلُقًا [رواه مسلم، كتاب الفضائل :6017]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے حامل تھے۔

Anas bin Malik رضی اللہ عنہ narrated:The Messenger of Allah ﷺ was the best in character amongst people.

3.عن أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ : **أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ اِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا** [رواه ابی داؤد، کتاب السنة: 4682]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جو مسلمانوں میں سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے ہیں۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said," The most complete of believers in Iman (Faith) are those who are best in Character."

4.عَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ : **مَا مِنْ شَيْءٍ يُوضَعُ فِی الْمِيزَانِ أَثْقَلُ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ، وَاِنَّ صَاحِبَ حُسْنِ الْخُلُقِ لَيَبْلُغُ بِهِ دَرَجَةَ صَاحِبِ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ** [رواه الترمذی، کتاب البر و الصلة:2003]

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، میزان میں حسن اخلاق سے زیادہ بھاری کوئی چیز نہ رکھی جائے گی اور یقیناً حسن اخلاق والا شخص روزے دار اور نماز پڑھنے والے کا درجہ پالیتا ہے۔

Abu Darda رضی اللہ عنہ narrated : I heard Allah's Messenger ﷺ say, Nothing will be placed in the balance heavier than good conduct, and a person with good conduct will attain the rank of one who fasts and prays."

5.عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِی**

مُنَافِقٍ: حُسْنُ سَمْتٍ، وَ لَا فِقْهٌ فِی الدِّینِ [رواہ الترمذی، کتاب العلم :2684]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو خصلتیں منافق میں جمع نہیں ہوسکتیں اچھی چال چلن اور دین کی سمجھ۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "Two characteristics are not found together in a hypocrite pleasant personality and understanding of deen."

6.عَنْ أَبِی ذَرٍّ قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ: اِتَّقِ اللّٰہَ حَیْثُ مَا کُنْتَ، وَ أَتْبِعِ السَّیِّئَۃَ الْحَسَنَۃَ تَمْحُھَا، وَ خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ

[رواہ الترمذی، کتاب البر و الصلۃ:1987]

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا تو جہاں کہیں بھی ہو اللہ سے ڈر اور برائی کے پیچھے نیکی کر۔ نیکی برائی کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔

Abu Dharr رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said to me, "Fear Allah where ever you are, and follow a bad deed with a good deed it will wipe it out, and behave with people with good conduct."

الرِّفْقُ

نرمی Gentleness

قَال اللّٰه تعالیٰ: وَاخْفِضْ جَنَا حَکَ لِمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْن [الشعرآء:215]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور ایمان لانے والوں میں سے جو لوگ تمہاری پیروی اختیار کریں ان کے ساتھ تواضع سے پیش آ ؤ۔

Allah The Exalted says:And be kind and humble to the believers who follow you.

قَال اللّٰه تعالیٰ: اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ [المائدہ :54]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: جو مومنوں پر نرم اور کفار پر سخت ہوں گے۔

Allah The Exalted says:Humble towards the believers, stern towards the disbelievers

7.عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِذَا أَرَادَاللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِأَهْلِ بَيْتٍ خَيْرًا أَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الرِّفْقَ [رواه أحمد :71,6]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب اللہ تعالیٰ کسی خاندان کے لئے بھلائی چاہتے ہیں تو ان میں نرمی ڈال دیتے ہیں۔

Aisha رضی اللہ عنہا narrated: Allah's messenger ﷺ said," When Allah The exalted intends goodness with a family, He places gentleness upon them."

8.عَنْ أَبِى الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : مَنْ أُعْطِىَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ أُعْطِىَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ، وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ

الْخَيْرِ [رواہ الترمذی ، کتاب البر والصلة :2013]

سیدنا ابوالدّرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس کو نرمی میں سے حصہ ملا تو اسے خیر میں سے حصہ ملا، اور جو کوئی نرمی کے حصے سے محروم رہا وہ خیر سے محروم رہا۔

Abu al-Darda رضی اللہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ said," Whoever has been given a share of gentleness so indeed he has been given a share of good ,and whoever is deprived of a share of gentleness so indeed he has been deprived of a share of good."

9.عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: **مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ، يُحْرَمِ الْخَيْرَ**

[رواہ مسلم، کتاب البر و الصلة: 6598]

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، جو کوئی نرمی سے محروم کیا گیا وہ خیر سے محروم کیا گیا۔

Jarir رضی اللہ عنہ narrated:Allah's messenger ﷺ said,"He who is deprived of gentleness is deprived of goodness."

10.عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **يَا عَائِشَةُ! إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَ يُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ، وَ مَا لَا يُعْطِي عَلَىٰ مَا سِوَاهُ** [رواہ مسلم، کتاب البر و الصلة:6601]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی زوجہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! بیشک اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے، نرمی کو پسند فرماتا ہے، نرمی پر وہ جو کچھ عطا فرماتا ہے وہ سختی پر اور اس کے علاوہ کسی چیز پر عطا نہیں فرماتا۔

Aisha رضی اللہ عنہا the wife of The Prophet ﷺ narrated ,The Prophet ﷺ said,"O Aisha! Indeed Allah is gentle and He loves gentleness, and

He gives due to gentleness and He does not give due to harshness, and He does not give upon anything else besides it."

11.عَنْ عائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا : أنَّ الیَہودَ اتوُا النَّبیَّ ﷺ فقالوا : السَّامُ عَلَیکَ ، قالَ : وَعَلَیکُمْ، فَقالَت عائِشَۃُ : السَّامُ عَلَیکُمْ، وَلَعنَکُمُ اللّٰہُ و غَضِبَ عَلَیکُمْ. فَقالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ : مَھْلاً یا عا ئِشَّۃُ عَلَیْکِ بالرِّفْقِ، وَاِیَّاکِ والعُنْفَ وَالفُحْشَ. قالَتْ : أوَ لَمْ تَسْمَعْ ما قالوا ؟ قالَ: أوَ لَمْ تَسْمَعِی ما قُلْتُ؟ رَدَدْتُ عَلَیھِمْ فَیُستَجابُ لی فیھِمْ وَلا یُستَجابُ لھُمْ فیَّ[رواہ البخاری، کتاب الدعوات:6401]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ یہود نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا السام علیک ۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا وعلیکم لیکن سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ نے کہا السام علیکم و لعنکم اللّٰہ و غضب علیکم، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ٹھہرے عائشہ! نرم خوئی اختیار کر اور سختی اور بد کلامی سے ہمیشہ پرہیز کر۔ انہوں نے کہا کیا آپ نے نہیں سنا کہ یہودی کیا کہہ رہے تھے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم نے نہیں سنا کہ میں نے انہیں کیا جواب دیا، میں نے ان کی بات انہی پر لوٹا دی اور میری ان کے بدلے میں دعا قبول کی گئی اور ان کی میرے بارے میں قبول نہیں کی گئی۔

Aisha رضی اللہ عنہا narrated."The jews came to The Prophet ﷺ and said to him,"As samu alaika(death be upon you) He ﷺ replied, and (the same) on you." Aisha رضی اللہ عنہ said to them, " Death be upon you and may Allah curse you and shower His wrath upon you." Allah's messenger ﷺ said,"Be calm o Aisha.Be gentle and beware of being harsh and of saying evil things .She said,"Did you not hear what they said? He ﷺ said, " Did you not hear what I said? I have returned their statement to them, and my invocation against them will be

accepted but their's against me will not be accepted."

12.عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ ﷺ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **اِنَّ الرِّفْقَ لَا یَکُونُ فِی شَیْءٍ اِلَّا زَانَهُ، وَ لَا یُنْزَعُ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا شَانَهُ**

[رواہ مسلم، کتاب البر و الصلة:6602]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی زوجہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس چیز میں بھی نرمی ہوتی ہے وہ اسے زینت دار بنا دیتی ہے اور جس سے یہ نکال لی جاتی ہے اسے عیب دار کر دیتی ہے۔

Aisha رضی اللہ عنہا the wife of The Prophet ﷺ narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "Whenever gentleness is added to something, it adorns it and whenever it is withdrawn from something, it leaves it defective."

13.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **اَلَا أُخْبِرُکُمْ بِمَنْ یَحْرُمُ عَلَی النَّارِ، وَبِمَنْ تَحْرُمُ عَلَیْهِ النَّارُ؟ عَلَی کُلِّ قَرِیبٍ هَیِّنٍ سَهْلٍ**

[رواہ الترمذی، کتاب صفة القیامة:2488]

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے لوگوں کی خبر نہ دوں جو جہنم کی آگ پر یا جہنم کی آگ ان پر حرام ہے؟ یہ ہر اس شخص پر حرام ہے جو لوگوں کے قریب رہنے والا، نرمی کرنے والا، آسانی کرنے والا ہے۔

Abdullah bin Masaud رضی اللہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "Shall I not inform you of who is forbidden upon the (Hell) Fire or whom the fire is forbidden upon? A man who is always accessible, gentle and easy going."

الظُّلْمُ

ظلم Injustice

قَال اللّٰه تعالیٰ : وَاللّٰهُ لَايَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ [اٰل عمران :86]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

Allah The Exalted says:And Allah guides not the people who are Zalimun (ones who are unjust).

قَال اللّٰه تعالیٰ : اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ [هود :18]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: سنو! خدا کی لعنت ہے ظالموں پر۔

Allah The Exalted says:No doubt! the curse of Allah is on the Zalimun (ones who are unjust, oppressors).

قَال اللّٰه تعالیٰ : وَاللّٰهُ لَايُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ [اٰل عمران :57]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔

Allah The Exalted says:And Allah does not like the Zalimun (ones who are unjust).

قَال اللّٰه تعالیٰ : اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ [الشّورٰی :45]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: خبردار رہو، ظالم لوگ مستقل عذاب میں ہوں گے۔

Allah The Exalted says:Verily, the Zalimun (ones who are unjust) will be in a lasting torment.

قَال اللّٰه تعالیٰ : مَالِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَاشَفِيْعٍ يُّطَاعُ [المؤمن:18]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ظالموں کا نہ کوئی مشفق دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارش کرنے والا جس کی بات مانی جائے۔

Allah The Exalted says:There will be no friend, nor an intercessor for

the Zalimun (ones who are unjust), who could be given heed to.

14.عَنْ أَبِی ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فِیمَا یَرْوِی عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ :

اِنِّی حَرَّمْتُ عَلٰی نَفْسِی الظُّلْمَ وَعَلٰی عِبَادِی، فَلا تَظَالَمُوا

[رواہ مسلم، کتاب البر والصلة:6575]

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے رب سے یہ نقل کیا کہ میں نے اپنے نفس پر ظلم کو حرام کیا ہے اور اپنے بندوں کے مابین بھی اسے حرام قرار دیا ہے، تو تم آپس میں ظلم نہ کرو۔

Abu Dharr رضی اللہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ as saying that he reported it from His Rabb (sustainer), The Exalted and Glorious: "Verily I have made oppression unlawful for Myself and upon My servants , so do not commit oppression amongst each other."

15.عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ یَقُولُ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ: **مَنْ اَشَارَ اِلٰی أَخِیهِ بِحَدِیدَةٍ، فَاِنَّ الْمَلَائِکَةَ تَلْعَنُهُ، حَتّٰی یَدَعَهُ وَ اِنْ کَانَ أَخَاهُ لِأَبِیهِ وَ أُمِّهِ**

[رواہ مسلم:کتاب البر والصلة:6666]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی اپنے بھائی کی طرف لوہے سے اشارہ کرے اس پر فرشتے لعنت کرتے ہیں جب تک اس سے باز نہ آجائے اگرچہ وہ اس کا سگا بھائی ہو۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: Abul Qasim ﷺ said, "Whoever points his brother with metal, so indeed the angels curse him until he puts it down even though his brother comes from his father and mother."

16.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ یَوْمَ القِیَامَةِ** [رواہ البخاری،کتاب المظالم:2447]

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

Abdullah bin Umar رضی اللہ عنہما narrated : Allah's messenger ﷺ said, "Injustice will be a darkness on the day of Standing".

17.عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: أنَّ النَّبِیَّ ﷺ بَعَثَ مُعاذًا اِلَی لیَمَنِ، فَقالَ: اتَّقِ دَعْوَةَ المَظْلُومِ فَاِنَّها لَیْسَ بَیْنَها و بَینَ اللّٰهِ حِجابٌ [رواہ البخاری، کتاب المظالم:2448]

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ کو جب (عامل بنا کر) یمن بھیجا تو آپ ﷺ نے انھیں ہدایت فرمائی کہ مظلوم کی فریاد سے ڈرتے رہنا کہ اسکے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

Ibn Abbas رضی اللہ عنہما narrated : The Prophet ﷺ sent Muadh to Yemen and said,"Fear the curse of the oppressed one as there is no screen between his invocation and Allah."

18.عَنْ أنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: قالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: انْصُرْ أخاكَ ظالِمًا أوْ مَظْلُومًا ، قالُوا: یا رَسُولَ اللّٰهِ ، هذا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا، فَكَیْفَ نَنْصُرُهُ ظالِمًا ؟ فَقالَ : تَأخُذُ فَوْقَ یَدَیْهِ[رواہ البخاری ،کتاب المظالم:2444]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم مظلوم کی مدد تو کر سکتے ہیں لیکن ظالم کی مدد کس طرح کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ظلم سے اس کا ہاتھ پکڑ لو۔

Anas رضی اللہ عنہ narrated:Allah's Messenger ﷺ said,"Help your brother,

whether he is the oppressor or the oppressed one." People asked, "O Allah's Messenger ﷺ! We rightfully help the oppressed but how can we help him if is an oppressor?" The Prophet ﷺ said, "By preventing his hands from oppressing others."

19.عَنْ ابن عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما يَقُولُ: نَهَى النَّبِىُّ ﷺ أنْ يَقْرُنَ الرَّجُلُ بَينَ التَّمْرَتَينِ جَمِيعًا حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أصْحابَهُ

[رواه البخاری، کتاب الشرکة:2489]

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا تھا کہ کوئی شخص دو دو کھجوریں ایک ساتھ ملا کر کھائے یہاں تک کہ وہ اپنے ساتھیوں سے اجازت لے لے۔

Ibn Umar رضی اللہ عنہما narrated:The Prophet ﷺ forbade one from eating two dates together at a time unless he gets the permission from his companion.

20.عَنْ سالمٍ ،عَن أَبيهِ قالَ: قالَ النَّبِىُّ ﷺ: مَنْ أخَذَ شَيْئًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ خُسِفَ بِهِ يَوْمَ القِيامَةِ اِلى سَبْعِ أرَضِينَ

[رواه البخاری، کتاب بدء الخلق: 3196]

سیدنا سالم نے اپنے والد سے روایت کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی زمین میں سے کچھ بھی ناحق لے لیا تو قیامت کے دن اسے سات زمینوں تک دھنسایا جائے گا۔

Salim narrated from his father: The Prophet ﷺ said "Any person who takes anything from land unjustly will be sunk down the seven earths on the day of Standing."

21.عَنْ أَبى هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ: مَنْ كانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ لأخيهِ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنها، فاِنَّهُ لَيسَ ثَمَّ دينارٌ و لا دِرهَمٌ مِنْ قَبْلِ أنْ يُؤخَذَ لأخيهِ

مِـنْ حَسنـاتِه، فإنْ لم يَكُنْ لهُ حَسناتٌ أُخِذَ منْ سَيِّئاتِ أخيهِ فَطُرِحَتْ عَلَيهِ [رواه البخاری، کتاب الرقاق:6534]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے کسی بھائی پر ظلم کیا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سے (دنیا میں) معاف کرا لے۔ اس لئے کہ وہاں روپے پیسے نہیں ہونگے۔ اس سے پہلے کہ اس کے بھائی کے لئے اس کی نیکیوں میں سے حق دلایا جائے اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہونگی تو اس (مظلوم) کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated:Allah's messenger ﷺ said,"Whoever has wronged his brother should ask for pardon as there will be neither dinar nor dirham(in the hereafter),for he should do this before some of his good deeds will be taken and given to his brother, and if he will have no good deeds, then some of the bad deeds of his brother will be loaded on him (in the hereafter).

22.عَـنْ أَبـی مُوسَی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَـالُوا :یَا رَسُولَ اللهِ أَیُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

[رواه البخاری، کتاب الایمان:11]

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! کس کا اسلام افضل ہے؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس کے زبان اور ہاتھ سے سارے مسلمان سلامتی میں رہیں۔

Abu Musa رضی اللہ عنہ narrated some people asked The Prophet ﷺ whose Islam is the best? He ﷺ replied, "The person from whose hands and tongue the muslims are safe."

23.عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: اِنَّمَا أنا بَشَرٌ وَ اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ، وَ لَعَلَّ بَعْضَكُمْ أنْ يَكُونَ ألحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، وَ أقْضِيَ لَهُ عَلى نَحْوِ مِمَّا أسمَعُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أخِيهِ شَيْئًا فَلا يَأخُذْ فَإنَّمَا أقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ [رواه البخاری، کتاب الحیل:6967]

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے ہی جیسا انسان ہوں اور بعض اوقات جب تم باہمی جھگڑا لاتے ہو تو ممکن ہے کہ تم میں سے بعض اپنے فریق مخالف کے مقابلے میں اپنا مقدمہ پیش کرنے میں زیادہ چالاکی سے بولنے والے ہوں اور اس طرح میں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں جو میں تم سے سنتا ہوں۔ پس میں جس شخص کے لئے بھی اس کے بھائی کے حق میں سے کسی چیز کا فیصلہ کروں تو وہ اسے نہ لے کیونکہ اس طرح میں اسے جہنم کا ایک ٹکڑا دیتا ہوں۔

Umm-e-Salma رضی اللہ عنہا narrated : The Prophet ﷺ said, "I am only a human being, and you people have disputes. May be someone amongst you can present his case in a more eloquent and convincing manner than the other, and I give my Judgement in his favour according to what I hear. Beware! If I ever give (by error) somebody something of his brother's right then he should not take it as I have given him a piece of (Hell) fire."

الصَّبْرُ

صبر Patience

قَال اللّٰه تعالىٰ: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوااسْتَعِيْنُوْ ابِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ [البقرة :153]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے لوگو جو ایمان لائے ہو، صبر اور نماز سے مدد لو۔

Allah The Exalted says: O you who believe! Seek help in patience and As-Salat (the prayer).

قَال اللّٰه تعالىٰ : (اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ) [الزمر:10]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: صبر کرنے والوں کو تو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

Allah The Exalted says: Only those who are patient shall receive their reward in full, without reckoning.

24.عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :الْمُؤْمِنُ الَّذِى يُخَالِطُ النَّاسَ، وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ، أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِى لَا يُخَالِطُ النَّاسَ، وَ لَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ [رواه ابن ماجه،كتاب الفتن:4032]

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مومن لوگوں سے مل کر رہتا ہے اور ان کی ایذا پر صبر کرتا ہے اس کو زیادہ ثواب ہے اس مومن سے جو لوگوں سے نہیں ملتا اور نہ ان کی ایذا پر صبر کرتا ہے۔

Ibn Umar رضی اللہ عنہما arrated: Allah's messenger ﷺ said,"The believer who mingles with the people and is patient upon their harming him, will have a greater reward than the believer who does not mingle with the people and does not show patience upon their harming him."

25.عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ، اِنَّ أَمْرَهُ

كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ، وَ لَيْسَ ذٰلِكَ لِأَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ، اِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ، فَكَانَ خَيْرًا لَهُ، وَ اِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ، فَكَانَ خَيْرًا لَهُ

[رواه مسلم، كتاب الزهد:7500]

سیدنا صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے، بیشک اس کے ہر معاملے میں اس کے لئے خیر ہے اور یہ صرف مومن ہی کے لئے ہے۔ اگر اسے خوشی پہنچے تو وہ شکر ادا کرتا ہے جو اس کے لئے خیر (و برکت) ہے اور اگر اسے تکلیف پہنچے تو صبر کرتا ہے، جو اس کے لئے خیر ہے۔

Suhaib رضی اللہ عنہ narrated : Allah's messenger ﷺ said." Strange is the case of a believer , there is good for him in everything ,and this is only for the believer. If a blessing reaches him, he is grateful to Allah which is good for him, and if an adversity reaches him, he is patient which is good for him."

26.عَنِ النَّضْرِ بْنِ أنَسٍ قَالَ: قَالَ أنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَوْ لَا أنِّى سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: (**لا تَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ**) لَتَمَنَّيْتُ

[رواه البخاري، كتاب التمنى:7233]

سیدنا نضر بن انس سے روایت ہے کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی کریم ﷺ سے یہ نہ سنا ہوتا کہ ''موت کی تمنا نہ کرو'' تو میں ضرور تمنا کرتا۔

Nadhar bin Anas narrated that Anas رضی اللہ عنہ said,"If I had not heard The Prophet ﷺ say, "You should not long for death, then I would certainly have longed for it."

27.عَن أبى هُرَيْرَةَ : أنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ : يَقولُ اللّٰهُ تَعالى: **ما لِعَبْدِى الْمُؤْمِنِ عِنْدِى جَزاءٌ اِذا قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ أهْلِ الدُّنْيا، ثُمَّ احْتَسَبَهُ اِلَّا**

الْجَنَّةَ [رواہ البخاری ، کتاب الرقاق:6424]

ثابت سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے اس مومن بندے کا جس کا میں کوئی عزیز دنیا سے اٹھالوں اور وہ اس پر ثواب کی نیت سے صبر کرلے، تو اس کا بدلہ میرے یہاں جنت کے سوا اور کچھ نہیں۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated,"Allah's Messenger ﷺ narrated: Allah The Exalted says, I have nothing to give but paradise as a reward to my slave, a true believer who if I cause his dear friend to die he remains patient."

28. عَنْ ثَابِتٍ قَالَ : سَمِعْتُ اَنَسًا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الاُولٰی** [رواہ البخاری،کتاب الجنائز:1302]

ثابت سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ میں نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبر صدمے کے آغاز میں ہوتا ہے۔

Thabit narrated that I heard Anas رضی اللہ عنہ say that The Prophet ﷺ said, "Patience is at the first stroke of a calamity."

الخَصْمُ

Quarrel جھگڑا

قَال اللّٰہ تعالیٰ: اَوَلَمْ يَرَالِانْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ [یٰس :77]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: کیا انسان دیکھتا نہیں ہے کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا اور پھر وہ صریح جھگڑالو بن کر کھڑا ہو گیا؟

Allah The Exalted says :Does not man see that we have created him from Nutfah (mixed male and female sexual discharge - semen drops). Yet behold he (standsforth) as an open opponent.

قَال اللّٰہ تعالیٰ : وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ وَهُوَاَلَدُّ الْخِصَامِ [البقرة : 204]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور اپنی نیک نیتی پر وہ بار بار خدا کو گواہ ٹھہراتا ہے حالانکہ وہ زبردست جھگڑالو ہے۔

Allah The Exalted says:"And he calls Allah to witness as to that which is in his heart, yet he is the most quarrelsome of the opponents.

29.عَنْ عُرْوَةَ بنَ الزُّبَيرِ:أنَّ عائشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْها اَخْبرَتْهُ قالَت: اسْتأذَنَ رَجُلٌ عَلى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقالَ : ائْذَنُوا لَهُ ، بِئْسَ أخُو العَشِيرَةِ ، أوابنُ العَشِيرَةِ ، فَلَمَّا دَخَلَ ألانَ لَهُ الكَلامَ ، قُلْتُ: يا رَسُولَ اللّٰهِ ، قُلْتَ الَّذى قُلْتَ ، ثُمَّ ألَنْتَ لَهُ الكَلامَ ؟ قالَ : أىْ عائشَةُ، اِنَّ شَرَّالنَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ ، أوْوَدَعَهُ النَّاسُ اتّقاءَ فُحْشِهِ [رواہ البخاری، کتاب الادب :6054]

عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں خبر دی کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے اندر آنے کی اجازت چاہی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسے اجازت دے دو، فلاں قبیلے کا یہ برا آدمی ہے۔ جب وہ شخص اندر آیا تو آپ ﷺ نے اس کے ساتھ بڑی نرمی سے گفتگو کی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کو اس کے متعلق جو کچھ کہنا تھا وہ ارشاد فرمایا اور پھر اس کے ساتھ نرم گفتگو کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اے عائشہ! وہ آدمی بدترین ہے جسے اس کی بدکلامی کے ڈر سے لوگ چھوڑ دیں۔

Urwa bin Zubayr narrated that Aisha رضی اللہ عنہا informed him that a man sought permission to enter upon The Prophet ﷺ, so he said, Give permission to him and what a bad man of his tribe or what a bad son of his tribe. Then when he entered he spoke politely to him. I said, O Messenger of Allah, you said about him what you said and then you spoke politely to him? He ﷺ said, "O Aisha the worst among people is one whom the people Leave, or abondon, in order to save themselves from his evil speech."

30.عَنْ عائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْها عَنِ النَّبِىِّ ﷺ قَالَ : **اِنَّ أَبْغَضَ الرِّجالِ الَى اللهِ الْألَدُّ الخَصِمُ** [رواه البخارى، كتاب المظالم :2457]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے یہاں سب سے زیادہ ناپسندیدہ وہ آدمی ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔

Aisha رضی اللہ عنہا narrated:The Prophet ﷺ said, "The most hated person near Allah is the most quarrelsome."

31 .عن أنس بن مالك عن النبى ﷺ انه قال: **أتدرونَ ما العَضَة؟ قالوا: اللّٰه و رسوله اعلم. قال: نقلُ الحديثِ منْ بعضِ الناسِ اِلىٰ بعضٍ لِيُفسِدَ بَنَهُمْ** [رواه بيهقى،فى السنن الكبرى، كتاب الشهادت:21159]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ عضّہ کیا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا فساد پھیلانے کے لئے ایک کی بات دوسرے تک پہنچانا۔

Anas bin Malik رضی اللہ عنہ narrated :The Prophet ﷺ said," Do you know what calumny(Al-adha) is? They said, Allah and His Messenger know best. He ﷺ said, " Conveying the words of some people to others (in order) to create mischief between them."

32.عـن أَبـى أُمَـامَةَ قالَ : قالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ : **أَنَـا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِى رَبَضِ الْـجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا، وَبِبَيْتٍ فِى وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَـرَكَ الْـكَـذِبَ وَإِنْ كَـانَ مَازِحًا، وَ بِبَيْتٍ فِى أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ** [رواه ابى داود، كتاب الأدب:4800]

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس شخص کے لئے جنت کے اطراف میں ایک گھر کا ضامن ہوں جس نے حق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا چھوڑ دیا اور اس شخص کے لئے جنت کے درمیان میں ایک گھر کا ضامن ہوں جس نے مزاح کے طور پر بھی جھوٹ کا ارتکاب نہیں کیا، اور اس شخص کے لئے جنت کے بلند ترین حصے میں گھر کا ضامن ہوں جس کا اخلاق اچھا ہو۔

Abu Umamah رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "I guarantee an abode within the boundary of Paradise for one who gives up arguing, even if he is right; and I guarantee a home in the middle of Paradise for one who abandons lying even for the sake of fun, and I guarantee the sublime portion of Paradise for one whose conduct is good."

33.عن عَبْدُ اللّٰهِ: أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: **سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَ قِتَالُهُ کُفْرٌ**

[رواہ البخاری، کتاب الایمان:48]

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

Abdullah رضی اللّٰہ عنہ narrated:The Prophet ﷺ said, "Abusing a muslim is sinful and killing him is disbelief."

34.عَنْ أبی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ ﷺ یَقُولُ: **اَللّٰهُمَّ فَأَیُّما مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فاجعَلْ ذلک لَهُ قُرْبَةً اِلَیکَ یَوْمَ الْقِیامَةِ**

[رواہ البخاری،کتاب الدعوات :6361]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں نے جس مومن کو بھی برا بھلا کہا ہو تو اس کے لئے اسے قیامت کے دن اپنی قربت کا ذریعہ بنا دے۔

Abu Hurairah رضی اللّٰہ عنہ narrated that he heard The Prophet ﷺ say,"O Allah! if I should ever abuse a believer, so make that a means of bringing him near to you on the day of standing."

35.عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِیُّ ﷺ : **مَا أَکْثَرُ مَا یُدْخِلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: التَّقْوَیٰ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَسُئِلَ مَا أَکْثَرُ مَا یُدْخِلُ النَّارَ؟ قَالَ: الأَجْوَفَانِ: الْفَمُ وَالْفَرَجُ** [رواہ ابن ماجہ، کتاب التحفة:4246]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سے اعمال (انسانوں کے) زیادہ جنت میں جانے کا سبب بنیں گے؟ آپ ﷺ نے

فرمایا: اللہ کا ڈر اور حسن اخلاق۔ اور پوچھا گیا کون سی چیزیں (انسانوں کے) زیادہ جہنم میں جانے کا سبب ہوں گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا دو خالی چیزیں: منہ اور شرم گاہ۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ was asked what (deed) will be foremost to admit a man to Paradise. He ﷺ replied, "Fear of Allah and good conduct." Then he was asked what (deed) will be foremost to admit a man to the (Hell) Fire? He ﷺ answered, the two hollow things "The tongue and the private parts."

36.عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قالَ : **مَنْ يَضْمَنْ لى ما بَينَ لَحْيَيْهِ وَما بَينَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الجَنَّةَ** [رواه البخاری کتاب الرقاق : 6474]

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لئے جو شخص دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور دونوں پاؤں کے درمیان کی چیز (شرمگاہ) کی ذمہ داری دے دے میں اس کے لیے جنت کی ذمہ داری دوں گا۔

Narrated Sahl bin Saad رضی اللہ عنہ : Allah's Messenger ﷺ said, "Whoever can guarantee what is between his two jaw bones (the tongue) and what is between his two legs (private parts) , I guarantee paradise for him."

الحَيَاءُ

شرم وحیا Modesty

37.عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : **اِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَخُلُقُ الاِسْلَامِ الْحَيَاءُ** [رواہ ابن ماجه، کتاب الزهد:4181]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ہر دین کی ایک خصلت ہوتی ہے اور اسلام کی خصلت حیا ہے۔

Anas رضی اللّٰہ عنه narrated: Allah's Messenger ﷺ said,"Every Deen has a distinctive quality, and the distinctive quality of Islam is Modesty."

38.عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **اَلْاِيمَانُ بِضْعٌ وَ سِتُّونَ شُعْبَةً، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْاِيمَانِ** [رواہ البخاری، کتاب الایمان:9]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ ایمان کی ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں اور حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

Abu Hurairah رضی اللّٰہ عنه narrated: The Prophet ﷺ said,"Iman (Faith) has more than sixty branches, and Al Haya (modesty) too is a branch of Iman."

39.عَنْ أَبِی هُرَيرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **اَلْحَيَاءُ مِنَ الاِيمَانِ، وَ الاِيمَانُ فِی الْجَنَّةِ،وَ الْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَ الْجَفَاءُ فِی النَّارِ**

[رواہ الترمذی، کتاب البر والصلة:2009]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیا ایمان میں

سے ہے اور ایمان جنت میں لے جاتا ہے، اور بے حیائی کوڑا کرکٹ ہے اور کوڑا کرکٹ آ گ میں لے جاتا ہے۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said , "Modesty is from Iman and Iman leads to paradise and indecency is from the (useless) scum/froth and the (useless) scum/froth leads to the fire"

40.عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ، عَنْ أَبِيهِ : **أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَ هُوَ يَعِظُ أَخَاهُ فِيْ الْحَيَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ** [رواہ البخاری، کتاب الایمان:24]

سیدنا سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ایک انصاری شخص کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ وہ اپنے بھائی کو حیا کے بارے میں وعظ کر رہا تھا تو آپ ﷺ نے اس انصاری سے فرمایا کہ اس کو اس کے حال پر رہنے دو کیونکہ حیا بھی ایمان ہی کا ایک حصہ ہے۔

Salim bin Abdullah narrated from his father that once Allah's Messenger ﷺ passed by a man of the Ansaar who was admonishing his brother regarding Haya (modesty). Allah's Messenger ﷺ said, "Leave him for modesty is part of Iman."

41.عَن ابی السَّوَّارِ العَدَوِیّ قالَ: سَمِعْتُ عِمْرَانَ بنَ حُصَینٍ قَالَ:قَالَ النَّبِیّ ﷺ : **الحَیاءُ لا یأتی اِلَّا بخَیرٍ** [رواہ البخاری، کتاب الأدب:6117]

ابی سوار العدوی سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: حیاء ہمیشہ بھلائی ہی لاتی ہے۔

Abu Sawaar al- Addavi narrated that he heard Imran bin Husayn رضی اللہ عنہ who said :The Prophet ﷺ said, "Modesty does not bring

anything but good."

42.عَـنْ عِـمْـرَانُ يَـوْمَئِذٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **الْـحَيَـاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ**

[رواه مسلم، كتاب الايمان:157]

سیدنا عمران رضی اللہ عنہ نے ایک دن روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیا ساری کی ساری خیر ہے۔

Imran رضی اللہ عنہ narrated one day : The Messenger of Allah ﷺ said, "Modesty is all good."

43.عَـنْ أَنَـسٍ قَـالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : **مَـا كَـانَ الْـفُحْشُ فِى شَىْءٍ اِلَّا شَانَهُ، وَ مَا كَانَ الْحَيَاءُ فِى شَىْءٍ اِلَّا زَانَه**[رواه الترمذی، کتاب البر و الصلة:1974]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس چیز میں بھی بے حیائی ہوتی ہے وہ اسے عیب دار بنا دیتی ہے اور حیا جس چیز میں بھی ہو اسے زینت عطا کرتی ہے۔

Anas رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "There is no indecency in anything except for it makes it defective, and there is no modesty in anything except for it beautifies it."

44.عَـنْ أبِـى سَـعِيـدٍ الخُدْرِىّ قالَ: **كَـانَ الـنَّبِـىُّ ﷺ أشَـدَّ حَياءً مِنَ العَذْرَاءِ فِى خِدْرِهَا، فاذَا رأى شَيْئًا يَكْرَهُهُ عَرَفْنَاهُ فِى وَجْهِهٖ**

[رواه البخاری، کتاب الأدب:6102]

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پردہ میں رہنے والی کنواری لڑکی سے بھی زیادہ حیا والے تھے، جب آپ ﷺ کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپ ﷺ کو ناگوار ہوتی تو ہم آپ ﷺ کے چہرے مبارک سے سمجھ جاتے تھے۔

Abu Saeed Al Khudri رضی اللہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ was more shy than a virgin in her private room, and if he saw a thing which he disliked, we would recognise it on his face

45.عَنْ أَبِی مَسْعودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ : اِنَّ مِمَّا أدْرَکَ النَّاسُ مِنْ کَلامِ النُّبُوَّةِ الأُولى: اِذَا لَمْ تَسْتَحِ فاصْنَعْ ما شِئْتَ

[رواہ البخاری، کتاب الأدب:6120]

سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگلے پیغمبروں کا جو کلام لوگوں کو ملا اس میں یہ بھی ہے کہ جب تم میں حیا نہ رہی تو پھر جو جی چاہے وہ کرو۔

Abu Masud رضی اللہ عنہ narrated: The Prophet ﷺ said, "One of the sayings of the early Prophets which was imparted to the people is, "If you do not feel shame, then do as you like."

الکَلامُ

گفتگو Speech

قَال اللّٰہ تعالیٰ : مَايَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّالَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ [قٓ :18]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: کوئی لفظ اس کی زبان سے نہیں نکلتا جسے محفوظ کرنے کے لیے ایک حاضر باش نگران موجود نہ ہو۔

Allah The Exalted says: Not a word does he (or she) utter but there is a watcher by him ready (to record it)

قَال اللّٰہ تعالیٰ : وَقُوْلُوْالِلنَّاسِ حُسْنًا [البقرة :83]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور لوگوں سے بھلی بات کہو۔

Allah The Exalted says: And speak good to people.

46.عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ : **اِنَّ فِـى الْجَنَّةِ غُرَفاً تُرَى ظُهُورُهَا مِـنْ بُطُونِهَا ، و بُطُونُها مِنْ ظُهُورِهَافَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ:لِمَنْ هِيَ يا رَسُولَ اللهِ؟ فَـقَـالَ: لِمَنْ أَطَابَ الكَلَامَ ، وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ ، وَأَدَامَ الـصِّيَامَ، وَصَلَّى [للهِ] بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ** [رواه الترمذی، کتاب البر والصلة،1984]

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں بالا خانے ہیں ان کی پشتیں ان کے اندر سے اور ان کا اندران کے باہر سے دکھائی دیتا ہے۔تو ایک اعرابی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ وہ کس کے لئے ہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا جو اچھی طرح (نرمی سے) بات کرے اور کھانا کھلائے اور اکثر روزہ رکھے اور رات کو جب لوگ سوتے ہوں نماز پڑھے۔

Ali رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "Indeed in Paradise, there are lofty rooms whose inside can be seen from their back and whose back can be seen from their inside. Then a bedouin asked: "To whom does it belong to O Messenger of Allah ﷺ. " He ﷺ said, "He who has pleasent speech, feeds the needy and fasts consistently and prays the night prayer, while the people are sleeping."

47.عَنْ أبی هُرَیْرَةَ : عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قالَ: **اِنَّ العَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ بالکَلِمَةِ مِنْ رِضْوان اللّٰه لا یُلْقِی لها بالًا یَرْفَعُ اللّٰهُ بها دَرَجاتٍ، و اِنَّ العَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ بالکَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لا یُلْقِی لها بالًا یَهْوی بها فِی جَهَنَّمَ**

[رواہ البخاری: کتاب الرقاق: 6478]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بندہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے ایک بات زبان سے نکالتا ہے اسے وہ کوئی اہمیت بھی نہیں دیتا مگر اسی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے درجے بلند کر دیتا ہے اور ایک دوسرا بندہ ایک ایسا کلمہ زبان سے نکالتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہوتا ہے وہ (شخص) کوئی اہمیت نہیں دیتا لیکن اس کی وجہ سے وہ جہنم میں جا گرتا ہے۔

Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ said, "A slave (of Allah) may utter a word which pleases Allah without giving it much importance and due to that Allah will raise him to degrees. A slave (of Allah) may utter a word which displeases Allah without thinking of it's gravity and due to that he will be thrown into the Hell fire."

48.عن عائشةَ قالَتْ: **کانَ کَلامُ رَسُولِ اللّٰه ﷺ کَلامًا فَصْلًا یَفْهَمُهُ کُلُّ مَنْ سَمِعَهُ** [رواہ أبی داود، کتاب الادب:4839]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی گفتگو صاف اور واضح ہوتی، جسے ہر سننے والا سمجھ لیتا۔

Aisha رضی اللہ عنہا narrated : The speech of Allah's Messenger ﷺ was very clear , whoever heard him could understand him (clearly).

49.عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: **أَنَّـهُ كانَ اذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أعادَها ثَلاثاً حَتى تُفْهَمَ ، وَاِذَا أَتى عَلى قَومٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلاثاً**

[رواه البخاری، کتاب العلم : 95]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب کوئی (اہم) کلمہ ارشاد فرماتے تو اسے تین بار دہراتے یہاں تک کہ خوب سمجھ لیا جاتا۔ اور جب کچھ لوگوں کے پاس آپ ﷺ تشریف لاتے اور انھیں سلام کرتے تو تین بار سلام کرتے۔

Anas رضی اللہ عنہ narrated : Whenever The Prophet ﷺ spoke (an important) sentence he used to repeat it thrice until the people could understand it, and whenever he entered upon people he would greet them with a greeting thrice."

50.عَن مُحَمَّدِ بنِ المُنكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُجَابِرًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ : **أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ في دَيْنٍ كانَ عَلى أبى فَدَقَقْتُ الباب، فَقالَ : مَنْ ذا؟ فَقُلْتُ :أنَا، فَقالَ: أنَا أنَا، كَأنَّهُ كَرِهَهَا** [رواه البخاری، کتاب الأدب :6250]

محمد بن المنکدر سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا جابرؓ سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں اس قرض کے بارے میں حاضر ہوا جو میرے والد پر تھا۔ تو میں نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کون ہے؟ میں نے کہا میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، میں، میں جیسے آپ نے اس جواب کو نا پسند فرمایا۔

Muhammad bin Al Munkadar narrrated that he heard Jabir رضی اللہ عنہ who said: I came to the Prophet ﷺ in order to consult him regarding my father's debt. When I knocked at the door, He ﷺ asked, "Who is it?" I replied, "I". He ﷺ said, 'I', 'I'?" as if he disliked it.

51.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ. قَالَهَا ثَلاثًا**

[رواہ مسلم، کتاب العلم:6784]

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تباہ ہوئے بال کی کھال نکالنے والے (تکلف کرنے والے) آپ ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ فرمائی۔

Abdullah رضی اللہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "Destroyed are those who are pretentious." He repeated this three times.

52.عن أبی ثعلبة الخُشَنی أنَّ رسولَ اللّٰه ﷺ قال: **اِنَّ أَحَبَّكُم اِلَیَّ و أَقرَبَكُمْ مِنِّی، مَحاسِنُكُم أَخلاقًا، و اِنَّ أَبغَضَكُمْ اِلَیَّ و أَبعَدَكُمْ مِنِّی،مَساوِئُكُمْ أَخْلاقًا، الثَّرْثَارُونَ، الْمُتَشَدِّقُونَ، الْمُتَفَيْهِقُونَ**

[رواہ أحمد:17743]

سیدنا ابوثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے مجھے سب سے زیادہ محبوب اور (قیامت والے دن) میرے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے، جو تم میں سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے ہوں گے، اور تم میں سے سب سے زیادہ مجھے ناپسندیدہ (اور قیامت والے دن) مجھ سے سب سے زیادہ دور وہ لوگ ہوں گے جو برے اخلاق والے ہوں گے، جو تکلف سے زیادہ باتیں کرنے والے، ٹھٹھہ لگانے والے ، بہت زیادہ باتیں کرنے والے ہیں۔

Abu Thaalbah Al-Khushani رضی اللہ عنہ narrrated: Allah's Messenger ﷺ said, "The dearest to me among you and nearest to me (on the Day of

Standing) will be one who is the best of you in conduct; and the one who is most disliked by me among you and furthest from me (on the Day of Standing) will be those who are worst of you in conduct, those who talk with pretence, the boastful, the talkatives."

53.عن عبد اللّٰهِ، قال: قال رسول اللّٰهِ ﷺ: **لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَ لَا اللَّعَّانِ وَ لَا الْبَذِیءِ وَ لَا الْفَاحِشِ** [رواہ ابن حبان، کتاب الایمان:192]

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، نازیبا گفتگو کرنے والا اور فحش گوئی کرنے والا نہیں ہوتا۔

Abdullah رضی اللہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "A Momin is not the one who taunts, curses, speaks indecently or abuses others."

54.عَنْ حُذَيْفَةَ: سَمِعْتُ النَّبِیّ ﷺ يَقُولُ : **لا يَدْخُلُ الجَنَّةَ قَتَّاتٌ**

[رواہ البخاری، کتاب الأدب: 6056]

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا: کہ جنت میں چغل خور نہیں جائے گا۔

Narrated Hudhaifah رضی اللہ عنہ : I heard The Prophet ﷺ saying,"One who indulges in calumny will not enter paradise."

المَجَالِسُ

مجالس Gatherings

قَالَ اللّٰہ تعالیٰ: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا [المجادلة :11]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو۔

Allah The Exalted says:O you who believe! when you are told to make room in the assemblies (spread out) make room.

قَالَ اللّٰہ تعالیٰ: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ [المجادلة :9]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم سرگوشی کرو تو یہ سرگوشیاں گناہ، ظلم اور پیغمبر کی نافرمانی کی نہ ہوں۔

Allah The Exalted says:O you who believe! when you hold secret counsel, do it not for sin and wrongdoing, and disobedience towards the Messenger (Muhammad ﷺ)

55.عَنْ أَبِی هُرَيرَةَ وَ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ؛ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَىٰ النَّبِیِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: **لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَ ذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ**

[رواہ مسلم، کتاب الذکر و الدعاء:6855]

سیدنا ابو ہریرہ اور ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہما دونوں گواہی دیتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے

فرمایا: جولوگ بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے بیٹھتے ہیں تو فرشتے انھیں گھیر لیتے ہیں اور رحمت ان پر چھا جاتی ہے اور سکینت ان پر نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان لوگوں میں فرماتے ہیں جو ان کے پاس ہوتے ہیں۔

Abu Hurairah and Abu Saeed Al-Khudri رضی اللہ عنہما both testified that indeed the Prophet ﷺ said, "No group of people assemble for the remembrance of Allah except the angels surround them, mercy envelops them , tranquillity descends upon them and Allah makes a mention of them before those who are near Him."

56. عن أبي هُرَيْرَةَ قالَ: قالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ : **مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لا يَذْكُرونَ اللّٰهَ فِيهِ اِلَّا قَامُوا عنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ! وكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً** [رواه أبي داود، كتاب الأدب:4855]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جولوگ کسی مجلس سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر اٹھ جاتے ہیں تو وہ ایسے ہیں جیسے وہ کسی مردار گدھے کے پاس سے اٹھے ہیں اور یہ مجلس ان کے لئے حسرت کا باعث ہوگی۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "Those who leave a gathering without mentioning Allah in it, leave it like the corpse of a donkey and this (gathering) will be a means of remorse for them."

57. عَنْ أَبي هُرَيْرَةَ [رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ] عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : **مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰه فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ اِلَّا كانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَ اِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ** [رواه الترمذی، كتاب الدعوات:3380]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس مجلس میں لوگ

اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتے اور نہ اپنے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں وہ ان کے لئے نقصان دہ ہوگی۔ پھر اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے اور چاہے تو بخش دے۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ said, "There is no gathering where there is no mention of Allah and no blessings are sent upon their Prophet except (this gathering) will be a loss upon them, So if (Allah) wills He may punish them and if He wills He may forgive them."

58.عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قالَ : **كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَخَوَّلُنا بالمَوْعِظَةِ فِى الأَيَّامِ كَرَاهَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنا**[رواہ البخاری، کتاب العلم : 68]

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہمیں نصیحت فرمانے کے لئے کچھ دن مقرر کر دیتے تھے اس ڈر سے کہ کہیں ہم اکتا نہ جائیں۔

Ibn Masud رضی اللہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ used to select certain days for advising us, disliking that it may be a burden upon us.

59.عن أَبى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قالَ: **سَمِعْتُ رَسُولَ الله ﷺ يَقُولُ: خَيْرُ المَجَالِسِ أَوْسَعُهَا** [رواہ أبی داود، کتاب الأدب:4820]

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: کہ بہترین مجالس وہ ہیں جو فراخ ہوں۔

Abu Saeed Al Khudhri رضی اللہ عنہ narrated: I heard Allah's Messenger ﷺ say,"The best gatherings are those which are spacious."

60.عَنِ ابنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: **لا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ**[رواہ البخاری، کتاب الأدب :6269]

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص کسی

دوسرے شخص کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ خود وہاں بیٹھ جائے۔
Ibn Umar رضی اللہ عنہما narrated : The Prophet ﷺ said, "A man should not make another man get up from his seat in a gathering in order to sit there."

61.عن ابن عَبْدَةَ عن أَبيهِ عن جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰه ﷺ قالَ: **لَا يُجْلَسْ بَينَ رَجُلَيْنِ اِلَّا باِذْنِهِمَا** [رواه أبی داود، کتاب الأدب:4844]

سیدنا ابن عبدہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھ جائے۔
Ibn Abda رضی اللہ عنہ narrated from his father who narrated from his grandfather that The Messenger of Allah ﷺ said ,"Do not sit between two people without their permission ."

62.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ النَّبِیُّ ﷺ:**اِذَا كُنْتمْ ثَلاثَةً فَلا يَتَنَاجَی رَجُلانِ دُونَ الآخَرِ حَتَّی تَخْتَلِطوا بِالنَّاسِ، اجْلَ انَّ ذٰلِکَ يُحْزِنَهُ**

[رواه البخاری، کتاب الاستئذان:6290]

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمای جب تم تین آدمی موجود ہوں تو تب دو آدمی اپنے (تیسرے) ساتھی کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کریں اس لئے کہ ایسا کرنا اس (تیسرے) کو غمگین کر دے گا۔
Abdullah رضی اللہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ said,"When you are three people sitting together then two of you should not converse privately excluding the third until you are with some other people for that would grieve him.

الْأَمَانَةُ

Trustworthiness امانت

قَال اللّٰه تعالیٰ : اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَهْلِهَا

[النسآء : 58]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: مسلمانو، اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہلِ امانت کے سپرد کرو۔

Allah The Exalted says:Verily , Allah commands that you should render back the trusts/positions to those, to whom they are due.

قَال اللّٰه تعالیٰ: یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِکُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ [الانفال: 27]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جانتے بوجھتے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ خیانت نہ کرو، اپنی امانتوں میں غدّاری کے مرتکب نہ ہو اور تم جانتے ہو۔

Allah The Exalted says: O you who Believe! Betray not Allah and His Messenger, nor betray knowingly your Amanat (things entrusted to you, and all the duties which Allah has ordained for you).

قَال اللّٰه تعالیٰ : اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ [الانفال : 58]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔

Certainly Allah likes not the treachorous.

63.عن أنسِ بنِ مالك، قال: خَطَبَنَا رَسُول اللّٰهِ ﷺ فقال فی الخُطْبة: **لا اِیمانَ لِمَن لا أَمَانَةَ لَهُ، وَ لَا دِینَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ**

[رواه ابن حبان، کتاب الایمان:194]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے خطاب کیا تو خطبہ میں فرمایا: اس میں ایمان نہیں جس میں امانت نہیں اور اس کا دین نہیں جس میں عہد کی پابندی نہیں۔

Anas bin Malik رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ addressed us and said in his sermon, "He has no Iman who is not trustworthy, and he has no Deen who does not keep promises."

64.عن أبی هُرَیْرَةَ قالَ: قالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ: **أَدِّ الأَمَانَةَ اِلَی مَنِ ائْتَمَنَکَ، وَ لَا تَخُنْ مَنْ خَانَکَ** [رواه ابی داود، کتاب البیوع:3535]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تمہارے پاس امانت رکھی ہے اس کی امانت ادا کرو اور جس نے تم سے خیانت کی ہے اس سے خیانت نہ کرو۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "Return the trust to one who has entrusted you, and do not be treacherous to one who was treacherous to you."

65.عَنْ خَوْلَةَ الأنصارِيَّةِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْها قالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُولُ: **اِنَّ رِجالًا یَتَخَوَّضُونَ فی مالِ اللّٰهِ بِغَیرِ حَقٍّ فَلَهُمُ النَّارُ یَوْمَ القِیامَةِ**

[رواه البخاری، کتاب فرض الخمس:3118]

سیدہ خولہ الانصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا بلاشبہ کچھ لوگ اللہ کے مال میں ناجائز تصرف کرتے ہیں پس ایسے لوگوں کیلئے قیامت کے دن جہنم کی آگ ہے۔

Khaula Al Ansariya رضی اللہ عنہا narrated : I heard The Prophet ﷺ saying, " Some people are engrossed in spending Allah's wealth in an

unjust manner, for such people there will be the (Hell) fire on the day of Standing."

66.عَـنْ جَابِرِ بن عَبْدِ اللّٰه عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِیثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِیَ أَمَانَةٌ** [رواہ الترمذی، کتاب البر و الصلة:1959]

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص تم سے کوئی بات کہے اور پھر وہ ادھر ادھر دیکھے تو وہ بات تمہارے پاس امانت ہے۔

Jabir bin Abdullah رضی اللّٰہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ said, "When a person discloses any matter to another then looks here and there then it is a trust."

67.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: **أَرْدَفَنِی رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ، فَأَسَرَّ اِلَیَّ حَدِیثًا، لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ**

[رواہ مسلم، کتاب فضائل الصحابة: 6270]

سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن مجھے اپنے پیچھے بٹھایا اور آہستہ سے ایک بات فرمائی جس کو میں کسی سے بیان نہ کروں گا۔

Abdullah bin Ja'far رضی اللّٰہ عنہ narrated: One day Allah's Messenger ﷺ mounted me behind him and narrated to me something secretly which I would narrate to no one amongst people.

الْمَسْؤُلِيَةُ

Responsibility ذمہ داری

قَال اللّٰہ تعالیٰ: یَدَاوٗدُاِنَّاجَعَلْنٰکَ خَلِیْفَةًفِی الْاَرْضِ فَاحْکُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْھَوٰی فَیُضِلَّکَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ [صٓ :26]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے داوٗد، ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے، لہٰذا تو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ حکومت کر اور خواہش نفس کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی۔

Allah The Exalted says: O Dawud! Verily, we have placed you as a successor on the earth. so judge you between men in truth and follow not your desire for it will mislead you from the Path of Allah.

قَال اللّٰہ تعالیٰ: تِلْکَ الدَّارُالْاٰخِرَةُنَجْعَلُھَالِلَّذِیْن لَایُرِیْدُوْنَ عُلُوًّافِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ [القصص:83]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وہ آخرت کا گھر تو ہم اُن لوگوں کے لیے مخصوص کر دیں گے جو زمین میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد کرنا چاہتے ہیں۔ اور انجام کی بھلائی متقین ہی کے لیے ہے۔

Allah The Exalted says: That home of the Hereafter, we shall assign to those who rebel not against the truth with pride and oppression in the land nor do mischief by committing crimes. And the good end is for the Muttaqun (the pious and righteous persons).

68.عَنْ أَبِی بُرْدَةَ قالَ: أَخْبَرَنِی جَدِّی أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِیهِ أَبِی مُوسَى الْأَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: قالَ النَّبِیُّ ﷺ: **الخَازِنُ الْأَمِینُ الَّذِی یُؤَدِّی مَا أُمِرَ بِهِ طَیِّبٌ نَفْسُهُ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقَیْنِ** [رواہ البخاری، کتاب الاجارة :2260]

ابی بردۃ نے کہا کہ میرے دادا ابی بردۃ نے اپنے والد سیدنا ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنھما کے حوالے سے مجھے خبر دی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ امانت دار خزانچی وہ ہے کہ جب اس کو کوئی حکم دیا جائے تو وہ اسے دل کی فراخی کے ساتھ پورا کرے۔ تو وہ بھی دو صدقہ کرنے والوں ہی میں سے ایک ہے۔

Abi Burda said that his grandfather Abu Burda informed him that his father Abu Musa Al-Ashari رضی اللہ عنہ narrated: The Prophet ﷺ said, "The honest treasurer who willingly fullfills what he is ordered to give is one of the two who give charity."

69.عَنِ ابنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قالَ: **کُلُّکُمْ رَاعٍ وَ کُلُّکُمْ مَسْؤُلٌ عَنْ رَعِیَّتِہ، والاَمِیرُ رَاعٍ و الرَّجُلُ رَاعٍ عَلی أَھْلِ بَیْتِہِ، والمَرأَۃُرَاعِیَۃٌ عَلی بَیْتِ زَوْجِھا وَ وَلَدِہِ، فَکُلُّکُمْ رَاعٍ و کُلُّکُمْ مَسْؤُلٌ عَنْ رَعِیَّتِہِ** [رواہ البخاری، کتاب الجمعۃ:5200]

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور اس سے اس کے ماتحتوں سے متعلق سوال ہوگا۔ پس امیر نگران ہے، اور آدمی اپنے گھر والوں پر نگران ہے، اور عورت اپنے شوہر کے گھر اور اپنے بچوں پر نگران ہے، پس تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

Ibn-e- umar رضی اللہ عنہما narrated: The Prophet ﷺ said,"Everyone of you is a guardian and will be questioned for those under him. The ruler is a guardian and a man is a guardian of his family and a woman is a guardian of her husband's house and his children, so all of you are guardians and all of you will be questioned for those under you."

70.عَنِ ابنِ عُمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما: أنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ قالَ: **العَبْدُ اِذَا نَصَحَ سَیِّدَہُ و أحْسَنَ عِبادَةَ رَبِّہِ کانَ لَہُ أجْرُہُ مَرَّتَینِ**

[رواہ البخاری، کتاب العتق :2546]

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ غلام جو اپنے مالک کی خیر خواہی کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت بھی تمام حسن وخوبی کے ساتھ کرے تو اسے دوگنا ثواب ملتا ہے۔

Ibn Umar رضی اللہ عنہما narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "The slave who wishes well for his master and worships his Rabb (Sustainer) in the best way has a double reward."

71.عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْن سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ : **یَاعَبْدَ الرَّحْمٰنِ! لا تَسْأَلِ الْاِمَارَةَ، فَاِنَّکَ اِنْ أُعْطِیتَہَا، عَنْ مَسْأَلَةٍ، وُکِلْتَ اِلَیْہَا. وَ اِنْ أُعْطِیتَہَا، عَنْ غَیْرِ مَسْأَلَةٍ، أُعِنْتَ عَلَیْہَا.**

[رواہ مسلم، کتاب الامارة:4715]

سیدنا عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن ! تم حکومت کے کسی منصب کا سوال نہ کرنا اس لئے کہ اگر یہ منصب تجھے سوال کرنے سے ملے گا تو پھر یہ تیرے سپرد کردیا جائے گا اور یہ اگر تجھے بغیر سوال کئے مل گیا تو اس پر تیری مدد ہوگی۔

Abdur - Rahman bin samurah رضی اللہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said to me,"O Abdur -Rahman!"Do not ask for position of authority. If you are granted this postion without asking for it you will be helped in discharging its responsibilities; but if you are given it as a result of your request, you will be left alone as it's captive."

72.عَنِ الحَسَنِ: اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيادٍ عادَ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ فى مَرَضِهِ الَّذى ماتَ فِيهِ. فَقالَ لَهُ مَعْقِلٌ: اِنِّى مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، سَمِعْتُ النَّبِىَّ ﷺ يَقُولُ: **مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً فَلَمْ يَحُطْهَا بِنُصحِهِ [اِلَّا] لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الجَنَّةِ** [رواه البخارى، كتاب الاحكام:7150]

سیدنا حسن رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ عبید اللہ بن زیاد, معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے اس مرض میں گئے جس میں ان کا انتقال ہوا تو معقل رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو کسی رعیت کا حاکم بناتا ہے اور وہ اس کی خیر خواہی کے ساتھ حفاظت نہیں کرتا تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گا۔

Hassan رضی اللہ عنہ narrated that Ubaidallah bin Ziyaad went to visit Maqil bin Yisaar رضی اللہ عنہ who was sick and later died. Maqil رضی اللہ عنہ said to him,I will narrate a saying to you which I had heard from The messenger of Allah ﷺ I heard The Prophet ﷺ say," When Allah gives authority to a man to rule over some people and he does not look after them with sincerity, he will not even smell the scent of paradise."

73.عَنْ أَنس رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: **خَدِمْتُ النَّبِىَّ ﷺ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قالَ لى: أُفٍّ، وَلا: لِمَ صَنَعْتَ؟، وَلا: ألا صَنَعْتَ**

[رواه البخارى، كتاب الادب :6038]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے دس سال نبی کریم ﷺ کی خدمت کی لیکن آپ ﷺ نے کبھی مجھے ''اُف'' تک نہیں کہا اور نہ کبھی یہ کہا کہ فلاں کام کیوں کیا اور فلاں کام کیوں نہ کیا۔

Anas رضى الله عنه narrated: I served the Prophet ﷺ for ten years, and he never said to me 'uff'(a minor word denoting impatience) and never said, "why did you do so, or why did'nt you do so."

74.عَـنْ أَبِـى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ قَالَ: **اِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ، فَاِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيُنَاوِلْهُ لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَينِ، أَوْ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ، فَاِنَّهُ وَلِىَ عِلاجَهُ** [رواه البخارى، كتاب العتق :2557]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کسی کا غلام کھانا لائے اور وہ اسے اپنے ساتھ (کھلانے کے لیے) نہ بٹھا سکے تو اسے ایک یا دو نوالے ضرور کھلا دے کیونکہ اسی نے اس کو تیار کرنے کی تکلیف اٹھائی۔

Abu Hurairah رضى الله عنه narrated: The Prophet ﷺ said, "When your servant brings your meal to you then if you do not let him sit with you,then you should at least give him a morsel or two morsels of that meal or a meal or two meals, as he has taken the pain to prepare it."

الكِذْبُ

جھوٹ Lie

قَال اللّٰه تعالیٰ : اِنَّ اللّٰهَ لَایَهْدِیْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ [الزمر: 3]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکر حق ہو۔

Allah The Exalted says: Truly, Allah guides not him who is a liar, and disbeliever.

قَال اللّٰه تعالیٰ : یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُو اتَّقُو اللّٰهَ وَ كُوْنُوْامَعَ الصّٰدِقِیْنَ

[التوبة :119]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔

Allah The Exalted says: O you who believe! Be afraid of Allah , and be with those who are true (in words and deeds).

75.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قالَ:**اِنَّ الصّدْقَ یَهْدِی اِلی البِرِّ، و اِنَّ البِرَّ یَهْدِی اِلی الجَنَّة، وَ اِنَّ الرَّجُلَ لَیَصْدُقُ حَتَّی یَكُونَ صِدِّیقًا، وَ اِنَّ الكَذِبَ یَهدی اِلی الفُجُورِ و اِنَّ الفُجُورَ یَهْدِی اِلی النَّارِ، و اِنَّ الرَّجُلَ لَیَكْذِبُ حتَّی یُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا**

[رواه البخاری، کتاب الأدب:6094]

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ سچ آدمی کو نیکی کی طرف بلاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ صدیق کا مرتبہ حاصل کر لیتا ہے۔ اور بلاشبہ جھوٹ آدمی کو برائی کی طرف بلاتا ہے اور برائی جہنم کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ

کے ہاں بہت جھوٹا لکھ لیا جاتا ہے۔

Abdullah رضی اللہ عنہ narrated: The Prophet ﷺ said,"Indeed Truthfulness leads to Al Birr (Righteousness) and Al-Birr leads to Paradise. A man keeps on telling the truth until he becomes a siddiq (truthful person). Lying leads to AL-Fujur (wickedness) and AL-Fujur leads to the (Hell) fire, and a man keeps on telling lies till he is written as a liar before Allah."

76.عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ! مَا النَّجَاةُ؟ قَالَ: **أَمْلِکْ عَلَيْکَ لِسَانَکَ وَلْيَسَعْکَ بَيْتُکَ وَابْکِ عَلَى خَطِيئَتِکَ**

[رواه الترمذی، کتاب الزهد : 2406]

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! نجات کا ذریعہ کیا ہے ؟ آپ ﷺ نے فرمایا : اپنی زبان کو قابو میں رکھو، اپنے گھر میں رہو اور اپنے گناہوں پر روؤ۔

Uqba bin Amir رضی اللہ عنہ narrated that he asked," O Messenger of Allah ﷺ what is Salvation?He ﷺ said," Guard your tongue and stay in your home and weep over your sins."

77.عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : **آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ : إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ ،وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ** [رواه البخاری، کتاب الایمان:33]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: منافق کی علامتیں تین ہیں۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو اس کے خلاف کرے اور جب اس کو امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: The Prophet ﷺ said, "The signs of a hypocrite are three, whenever he speaks he tells a lie, whenever he promises he breaks it, and whenever he is entrusted he betrays."

78.عـن عَبْـدِ اللّٰه بن عَامِرٍ أَنَّهُ قالَ: **دَعَتْـنِـى أُمِّى يَوْمًا وَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ قـاعِـدٌ فـى بَيْتِنا، فقالَتْ: هَا تَعَالَ أُعْطِيكَ، فَقالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰه ﷺ : وَمَـا أَ رَدْتِ أَنْ تُـعـطِيـهِ ؟ قالَتْ: أُعْطِيهِ تَمْرًا، فقالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰه ﷺ :أَمَا اِنَّكِ لَوْ لَمْ تُعْطِيهِ شَيْئًا كُتِبَتْ عَلَيْكِ كِذْبَةٌ**

[رواه أبى داود ، كتاب ألادب:4991]

سیدنا عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری ماں نے مجھے ایک دن بلایا اور رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے تو اس نے کہا کہ ادھر آؤ میں تمہیں ایک چیز دونگی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا تم نے کیا دینے کا ارادہ کیا ہے؟ اس نے کہا میں کھجور دوں گی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو کہا اگر تم اس کو کچھ نہ دیتی تو تمہارے اوپر ایک جھوٹ کا گناہ لکھا جاتا۔

Abdullah bin Amir رضی اللہ عنہ narrated: My mother called me one day while the Messenger of Allah ﷺ was seated in our house. She said come here I shall give you something. Then the Messenger of Allah ﷺ said to her "What did you intend to give him?" She said, "I intended to give him dates. So the Messenger of Allah ﷺ said to her, "Behold! if you had not given him something, a lie would have been written against you."

79.عَـنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَـنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: **كَـفَـى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ** [رواه مسلم ،فى مقدمة صحيحہ:8]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات کو آگے بیان کردے۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ said. "It is sufficient for a believer to be considered a liar that he narrates

everything he hears."

80.عَـنِ ابـنِ شِهـابٍ :أنَّ حُمَيْدَبنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ أخْبرَهُ أنَّ أُمَّهُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عُـقْبَةَأخْبـرَتْـهُ:أنَّهـا سَـمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: **لَيْسَ الكَذَّابُ الَّذِى يُصْلِحُ بَينَ النَّاس فَيَنْمِى خَيرًا أوْ يَقُولُ خَيرًا**

[رواه البخاری، کتاب الصلح :2692]

ابن شہاب روایت کرتے ہیں کہ حمید بن عبد الرحمٰن نے انہیں خبر دی کہ ان کی (حمید کی) والدہ سیدہ ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا تھا کہ جھوٹا وہ نہیں ہے جو لوگوں میں باہم صلح کرانے کی کوشش کرے اوراس کے لئے کسی اچھی بات کی چغلی کھائے یا اسی سلسلہ کی کوئی اوراچھی بات کہہ دے۔

Ibn Shihaab narrated that Humayd bin Abdur Rahman informed him that his (Humayd's) mother Umm Kulthum bint Uqba رضی اللہ عنہا informed him that she heard Allah's Messenger ﷺ saying, "He is not a liar who reconciles between the people by inventing good information or saying good things."

81.عَـنْ أَبِـى الْـحَوْرَاءِ السَّعْدِىِّ قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِىٍّ مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ: **دَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلَى مَا لا يَرِيبُكَ، فَاِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ وَ اِنَّ الكَذِبَ رِيبَةٌ**

[رواه الترمذی، کتاب صفة القيامة:2518]

سیدنا ابوالحوراء السعدی سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کو رسول اللہ ﷺ سے کیا یاد ہے؟ انھوں نے فرمایا مجھے رسول اللہ ﷺ کی زبان سے یہ الفاظ یاد ہیں وہ چیز چھوڑ دے جو تجھے شک میں ڈالے اور اسکو اختیار کر جس کے

بارے میں تجھے شک وشبہ نہ ہو۔اس لئے کہ سچ اطمینان کا باعث ہے اور جھوٹ شک اور بے چینی ہے۔

Abu Hawraa Al-Saadiy narrated: I said to Hasan bin Ali رضی اللہ عنہ What do you remember from The Messenger ﷺ ? He said, " I remember from Allah's Messenger ﷺ: "Leave what appears doubtful to you and adopt that which is not doubtful to you , for truth is peace of mind and the Lie is a means of doubt."

82.عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ قالَ: حَدَّثنى أَبِى عنْ أَبِيهِ قالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰه ﷺ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلَّذِى يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيَضْحَكَ بِهِ القَوْمُ، وَيْلٌ لَهُ، وَيْلٌ لَهُ [رواه أبى داود، كتاب الأدب:4990]

سیدنا بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جو لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹ بولے، ہلاکت ہے اس کے لئے، ہلاکت ہے اس کے لئے۔

Bahz bin Hakeem narrated: My father narrated from his father who heard the Messenger of Allah ﷺ say, " Woe to him who tells lies in order to make people laugh, woe to him, woe to him."

المِزَاحُ

Humour مزاح

قَالَ اللّٰه تعالیٰ : يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلاً سَدِيْدًا

[الأحزاب:70]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔

Allah The Exalted says: Oh you who believe! Keep your duty to Allah and fear Him, and speak (always) the Truth .

83.عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالُوا : **يا رَسُولَ اللّٰهِ ! اِنَّکَ تُدَاعِبُنا؟ قَالَ: اِنِّی لَا أَقُولُ اِلَّا حَقًّا** [رواہ الترمذی، کتاب البر والصلۃ: 1990]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہؓ نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ بعض اوقات ہمارے ساتھ خوش طبعی کی باتیں کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ میں حق بات ہی کہتا ہوں۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: They said O Messenger of Allah ﷺ indeed you joke with us?.He ﷺ said,"I say nothing but the truth."

84.عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: **أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَثِيرًا، كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِی يُصَلِّی فِيهِ الصُّبْحَ حَتَّی تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَاِذَا طَلَعَتْ قَامَ، وَ كَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِی أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَيَضْحَكُونَ ، وَ يَتَبَسَّمُ ﷺ**

[رواہ مسلم، کتاب الفضائل:6035]

سیدنا سماک بن حرب سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کیا تم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں، بہت بیٹھا کرتا تھا، آپ ﷺ جہاں فجر کی نماز پڑھتے وہاں سے (آفتاب نکلنے تک) نہ اٹھتے جب آفتاب نکلتا تو آپ ﷺ اٹھتے اور لوگ باتیں کرتے اور جاہلیت کے کاموں کا ذکر کرتے اور ہنستے اور آپ ﷺ تبسم فرماتے۔

Simaak bin Harb narrated: I asked Jabir bin Samura رضی اللہ عنہ did you sit in the company of Allah's Messenger ﷺ? He said yes, very frequently and added: He did not stand up (and go) from the place where he offered the morning prayer until the sun rose, and after the rising of the sun he stood up and they (his companions) conversed with one another and they talked of the things that they did during the days of Ignorance and they laughed and Allah's Messenger ﷺ (only) smiled.

85.عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰه! احْمِلْنِي، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اِنَّا حَامِلُوكَ عَلَى وَلَدِ نَاقَةٍ.قَالَ: وَمَا أَصْنَعُ بِوَلَدِ النَّاقَةِ؟ فقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : وَهَلْ تَلِدُ الاِبِلَ اِلَّا النُّوقُ

[رواه أبي دادو، كتاب الأدب:4998]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سواری طلب کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا سواری کے لئے میں تجھ کو اونٹنی کا بچہ دوں گا۔ اس نے کہا میں اونٹنی کے بچے کو کیا کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اونٹ کو بھی اونٹنی ہی جنتی ہے۔

Anas رضی اللہ عنہ narrated: A man came to The Prophet ﷺ So he said O Messenger of Allah ﷺ give me something to ride upon. He ﷺ said, "I shall give you the young one of a she-camel to ride on.He said," what will I do with the young one of a she-camel?"The Prophet ﷺ said,"Is

not every camel given birth by a she camel."

86.عنْ عَوْفِ بنِ مَالكٍ الأشْجَعِيِّ قال: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰه ﷺ فى غَزْوَةِ تَبُـوكَ وَهُـوَ فى قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ، فَسَلَّمْتُ فَرَدَّ وَ قالَ ادْخُلْ ، فقُلْتُ: أَكُلِّى يَا رَسُولَ اللّٰه ﷺ؟ قالَ: كُلُّكَ، فَدَخَلْتُ[رواه ابى داود، كتاب الادب:5000]

سیدنا عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔آپ ﷺ چمڑے کے خیمے میں تھے میں نے سلام کہا۔آپ ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا اندر آجاؤ میں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ میں پورے کا پورا اندر آجاؤں؟ فرمایاہاں پورے کا پورا،تو میں اندر داخل ہوگیا۔

Auf bin Malik Al-Ashjae رضی اللہ عنہ narrated: I came to the Messenger of Allah ﷺ in the battle of Tabuk while he ﷺ was in a tent of skin.I greeted him and he ﷺ returned the greeting and said: "enter." I enquired the entire of myself, O Messenger of Allah ﷺ ? He ﷺ said The entire of you (should enter). So I entered.

التَّبَسُّمُ

مسکراہٹ Smile

عـن عبدَ اللّٰہ بن الحارث بن جَزْءٍ یقول: **مـا رأیتُ أحداً کان أکثرَ تبسُّماً من رسولِ اللّٰہ** ﷺ [رواہ أحمد:17704]

سیدنا عبداللہ بن الحارث بن جزء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی کو مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا۔

Abdullah bin Harith bin Jaz' رضی اللہ عنہ said, I never saw anyone smile more than the messenger of Allah.

88.عَنْ أَبِی ذَرٍّ قَالَ : قَالَ لِیَ النَّبِیُّ ﷺ: **لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَیْئًا، وَ لَوْ أَنْ تَلْقَی أَخَاکَ بِوَجْہٍ طَلْقٍ** [رواہ مسلم،کتاب البر و الصلۃ:6690]

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: نیکی میں کسی چیز کو حقیر نہ سمجھو اگرچہ تو اپنے بھائی سے کشادہ پیشانی کے ساتھ ملے۔

Abu Dharr رضی اللہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ said to me : "Do not disdain any good deed, even if it is meeting your brother with a cheerful face."

89.عَنْ أَبِی ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ: **تَبَسُّمُکَ فِی وَجْہِ أَخِیکَ لَکَ صَدَقَۃٌ** [رواہ الترمذی، کتاب البر و الصلۃ:1956]

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کو مسکرا کر دیکھنا بھی تیرے لئے صدقہ ہے۔

Abu Dharr رضی اللّٰہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "Your smiling at the face of your brother is a charity for you."

90.عَنْ عائشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْها قالَتْ: ما رأيْتُ النَّبيَّ ﷺ مُسْتَجْمِعًا قَطُّ ضَاحِكًا حتى أرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ ، اِنَّما كانَ يَتَبَسَّمُ

[رواه البخاری، کتاب الأدب: 6092]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ کو اس طرح کھل کر کبھی ہنستے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ کے حلق کا کوا نظر آنے لگتا ہو، آپ ﷺ صرف مسکراتے تھے۔

Aisha رضی اللّٰہ عنہا narrated: I never saw The Prophet ﷺ laughing to an extent that one could see his palate, he used to smile (only).

الغَضَبُ

غصہ Anger

قَال اللّٰہ تعالیٰ : وَاِذَا مَاغَضِبُوْاھُمْ یَغْفِرُوْنَ [الشّوریٰ :37]

اللہ تعالیٰ کاارشاد ہے: اوراگر غصّہ آجائے تو درگزر کر جاتے ہیں۔

Allah The Exalted says: And when they are angry, forgive.

قَال اللّٰہ تعالیٰ : وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ [اٰل عمران :134]

اللہ تعالیٰ کاارشاد ہے: جو غصّے کو پی جاتے ہیں اوردوسروں کے قصور معاف کردیتے ہیں۔

Allah The Exalted says: Who repress anger, and who pardon men.

91.عَنْ أبی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ : **لَیْسَ الشَّدِیدُ بِالصُّرْعَة ، اِنَّمَا الشَّدِیدُ الَّذی یَمْلِکُ نَفْسَهُ عِنْدَالغَضَب**

[رواہ البخاری، کتاب الادب :6114]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلوان وہ نہیں ہے جو کشتی لڑنے میں غالب ہوجائے بلکہ اصلی پہلوان تو وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے آپ پر قابو پائے۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "The strong is not the one who overpowers in wrestling, but the strong one is he who controls himself in anger."

92.عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **مَا مِنْ جُرْعَةٍ أَعْظَمُ أَجْرًا عِنْدَ اللّٰهِ، مِنْ جُرْعَةِ غَیْظٍ، کَظَمَهَا عَبْدٌ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ**

[رواہ ابن ماجه، کتاب الزهد:4189]

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی بندہ نے اللہ تعالیٰ کے نزدیک غصہ کے گھونٹ سے بڑھ کر کوئی گھونٹ نہیں پیا جس کو وہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے پی جاتا ہے۔

Ibn Umar رضی اللہ عنہما narrated : The Messenger of Allah ﷺ said, "There is no sip greater in reward near Allah than the sip of anger, the servant surpresses it seeking the pleasure of Allah."

93.عن سَهْلِ بنِ مُعَاذٍ، عن أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰه ﷺ قالَ: **مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَ هُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنفِذَهُ دَعَاهُ اللّٰه يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ مِنْ اَىِّ الْحُورِ الْعِينِ شَاءَ** [رواه أبی داود، كتاب الادب:4777]

سیدنا سہل بن معاذ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص غصے کو روکے حالانکہ اسکو اپنا غصہ نکالنے کا اختیار ہو تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو تمام لوگوں کے سامنے بلا کر فرمائے گا جس حور کو تو چاہے پسند کر لے۔

Sahal bin Muadh narrated from his father that The Messenger of Allah ﷺ said, "Whoever supresses anger though he is capable of expressing it, Allah will call him in front of the creatures on the Day of Standing, and he will be given the right to choose any pure eyed virgin he likes."

94.عن ابن عباس عن النبی صلی اللّٰه علیه و سلم أنه قال: **علّموا وَ يَسِّروا و لا تُعَسِّروا ،و اِذا غضب أحدُكم فليسكتْ**

[رواه أحمد، مسند ابن عباس: 2136]

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سکھاؤ اور آسانی کرو اور مشکل مت کرو، اور جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اسے چاہئے کہ خاموش رہے۔

Ibn Abbas رضی اللّٰہ عنہما narrated : The Prophet ﷺ said," Teach, and make things easy and do not create difficulty, and when anyone of you is angry, he should remain silent."

95.عَـنْ أنَسٍ قالَ : لَـمْ يَـكُنْ رَسُولُ اللهِ ﷺ فاحِشًا، ولا لَعَّاناً، وَ لا سَبَّاباً ،كانَ يَقُولُ عِنْدَ المَعْتَبَةِ : ما لَهُ ؟ تَرِبَ جَبِينُهُ

[رواہ البخاری، کتاب الادب :6046]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ فحش گو نہیں تھے، نہ آپ ﷺ لعنت ملامت کرنے والے تھے اور نہ گالیاں دیتے تھے، آپ کو بہت غصہ آیا تو صرف اتنا کہہ دیتے، اسے کیا ہو گیا ہے، اس کی پیشانی میں خاک لگے۔

Anas رضی اللّٰہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ was neither one who (spoke) indecently nor one who cursed and nor one who absued, and when annoyed he used to say, "what is wrong with him? May his forehead be dusty."

96.عن أَبی ذَرٍّ قال: اِنَّ رَسُـولَ اللّٰه ﷺ قال لَنَا: اِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَ هُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ، فاِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَ اِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ

[رواہ أبی داود، کتاب الادب:4782]

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: جب تم میں سے کوئی غصے میں ہو اور وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے، اگر غصہ جاتا رہے تو خیر، ورنہ لیٹ جائے۔

Abu Dharr رضی اللّٰہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "Whenever one of you gets angry while he is standing, he should sit down, if anger goes out of him (that is good), but if not, he should lie down."

الرَّحْمَة

Mercy رحم

قَال اللّٰہ تعالیٰ : مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ [الفتح :29]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: محمد ﷺ اللہ کے رسول ﷺ ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت اور آپس میں رحیم ہیں۔

Allah The Exalted says:Muhammad ﷺ is the Messenger of Allah and those who are with him are severe against disbelievers, and merciful among themselves.

قَال اللّٰہ تعالیٰ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ [البلد :17]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر اور (خلق خدا پر) رحم کی تلقین کی

Allah The Exalted says:And recommend one another to perseverance and patience, and (also) recommended one another to pity and compassion.

97. عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! ادْعُ عَلَى الْمُشْرِكِينَ، قَالَ إِنِّى لَمْ أُبْعَثْ لَعَّانًا، وَ إِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً [رواه مسلم، كتاب البر و الصلة: 6613]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے کہا گیا یا رسول اللہ ﷺ! مشرکوں پر بددعا کیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس لئے نہیں بھیجا گیا کہ لوگوں پر لعنت کروں بلکہ میں رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated: It was said O Allah's Messenger ﷺ: Invoke (curse) upon the polytheist, whereupon he ﷺ said," I have not

been sent as the invoker of curse, but I have been sent as mercy."

98.عَنْ جَرِيرِبنِ عَبْدِ اللّٰہِ قالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ: **لا يَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لا يَرْحَمُ النَّاسَ** [رواہ البخاری ،کتاب التوحید: 7376]

سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔

Jarir bin Abdullah رضی اللہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "Allah does not show mercy to the one who is not merciful to people."

99.عن عَبْد اللّٰه بنِ عَمْرٍو يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ: **الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ، ارْحَمُوا أَهْلَ الأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِى السَّماءِ**

[رواہ ابی داود، کتاب الادب:4941]

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں: رحمان رحم کرنے والوں پر رحم کرتا ہے۔ رحم کرو زمین والوں پر آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

Abdullah bin Amr رضی اللہ عنہ narrated from The Prophet ﷺ : "The Merciful is merciful to those who show mercy. Have mercy for those who are on the earth, the one in the heavens will show mercy to you."

100.عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْها قالَتْ: **جاءَ أعْرَابِيٌّ اِلى النَّبِيِّ ﷺ فَقالَ: تُقَبِّلُونَ الصِّبْيَانَ؟ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ، فَقالَ النَّبِيُّ ﷺ: أوَ أمْلِكُ لَكَ أنْ نَزَعَ اللّٰہُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحمَةَ** [رواہ البخاری،کتاب الأدب :5998]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا آپ لوگ بچوں کو بوسہ دیتے ہیں، ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے۔ نبی کریم

ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ نے تمہارے دل سے رحم نکال دیا ہے تو میں کیا کرسکتا ہوں۔
Aisha رضی اللہ عنہا narrated : A bedouin came to The Prophet ﷺ and said: You kiss the children! we don't kiss them. The Prophet ﷺ said, "How can I (help) you in this (matter) if Allah has taken mercy away from your heart."

101.عَنْ أَبِى هُرَيْرَة قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا القَاسِمِ ﷺ يَقُولُ: **لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ اِلَّا مِنْ شَقِيٍّ** [رواه الترمذی، کتاب البر والصلة:1923]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ سے سنا کہ: رحمت بدبخت آدمی کے دل سے نکال لی جاتی ہے۔
Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated : I heard Abu Al - Qasim ﷺ say, "Mercy is not taken away except from the wretched ."

102.عن أَنَس بن مالكٍ يَقُولُ : **ما صَلَّيْتُ وَرَاءَ اِمامٍ قَطُّ أخفَّ صَلاةً وَ لا أتَمَّ مِنَ النَّبِيِّ** ﷺ **وَ اِنْ كانَ لَيَسْمَعُ بُكاءَ الصَّبِيّ فَيُخَفِّفُ مَخافَةَ أن تُفْتَنَ أُمُّهُ** [رواه البخاری، کتاب الاذان :708]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ سے زیادہ ہلکی لیکن کامل نماز میں نے کسی کے پیچھے کبھی نہیں پڑھی اور اگر آپ ﷺ بچے کے رونے کی آواز سن لیتے تو اس خیال سے کہ اس کی ماں کہیں پریشانی میں نہ مبتلا ہو جائے نماز مختصر کر دیتے۔
Anas bin Malik رضی اللہ عنہ narrated: I never offered prayers behind any Imam a prayer lighter and more perfect than that behind The Prophet ﷺ and when ever he heard cries of the child he used to shorten it fearing that he might put his mother in trial.

النُّصْحُ

خیرخواہی Wellwishing

قَال اللّٰہ تعالیٰ : اُبَلِّغُکُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ أَنَا لَکُمْ نَاصِحٌ أَمِیْنٌ [الأعراف:68]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: میں تم کو اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں، اور تمہارا ایسا خیر خواہ ہوں جس پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔

Allah The Exalted says: I convey unto you the Messages of my Lord, and I am a trustworthy adviser (or well-wisher) for you.

قَال اللّٰہ تعالیٰ: اُبَلِّغُکُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَکُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰہِ مَا لَاتَعْلَمُوْنَ [الأعراف :62]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں، تمہارا خیر خواہ ہوں اور مجھے اللہ کی طرف سے وہ کچھ معلوم ہے جو تمہیں معلوم نہیں ہے۔

Allah The Exalted says:I convey unto you the Messages of my Lord and give sincere advice to you. And I Know from Allah what you know not.

103. عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ قُلْنَا: لِمَنْ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَ لِكِتَابِهِ وَ لِرَسُولِهِ وَلأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

[رواہ مسلم، کتاب الایمان:196]

سیدنا تمیم الداری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے۔ ہم نے کہا، کس کے لئے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کے لئے اور اسکی کتاب کیلئے اور

اسکے رسول کے لئے اور مسلمانوں کے اماموں کے لئے اور انکے عوام کے لئے۔
Tameem Ad- Dari رضی اللہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ said,"Deen is sincerity.We said for whom? He ﷺ stated : For Allah, His Book, His Messenger, leaders of the Muslims and for their common people."

104.عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ :**لَا یُؤْمِنُ أَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِأَخِیهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهِ** [رواہ البخاری، کتاب الایمان:13]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایمان نہیں لاتا جب تک اپنے بھائی کیلئے وہ نہ چاہے جو اپنے نفس کیلئے چاہتا ہے۔
Anas رضی اللہ عنہ narrated:The Prophet ﷺ said,"None of you will have faith till he loves for his brother what he loves for himself."

105.عَنْ جَرِیرِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ، قَالَ : **بَایَعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ عَلَی إِقَامِ الصَّلَاةِ ، وَإِیتَاءِ الزَّکَاةِ، وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ** [رواہ البخاری،کتاب الایمان:57]

سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔
Jarir bin Abdullah رضی اللہ عنہ narrated : I made a pledge to Allah's Messenger ﷺ upon establishing the prayer, and giving the Zakat, and sincerity to every muslim.

106.عَنْ أَبِی مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِیِّ قَالَ:**جَاءَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ: إِنِّی أُبْدِعَ بِی فَاحْمِلْنِی. فَقَالَ: مَا عِنْدِی فَقَالَ رَجُلٌ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ! أَنَا أَدُلُّهُ عَلَی مَنْ یَحْمِلُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ: مَنْ دَلَّ عَلَی خَیْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ** [رواہ مسلم، کتاب الامارۃ: 4899]

سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا میرا جانور مر گیا ہے، مجھے سواری دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس سواری نہیں۔ تو ایک شخص بولا اے اللہ کے رسول ﷺ کیا میں اسے ایسے شخص کے بارے میں بتاؤں جو اسے سواری دے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نیکی کی رہنمائی کرنے والے کے لئے نیکی کرنے والے کے برابر اجر ہے۔

Abu Masud Ansari رضی اللہ عنہ narrated : A man came to The Prophet ﷺ and said, "my riding animal has died, so give me an animal to ride upon." So he ﷺ said,"I have none with me." A man said, O messenger of Allah, can I guide him to the one who can provide him with a riding animal?The messenger of Allah ﷺ said,"Whoever guides towards good will receive the reward of the one who does good."

107.عـن أنس أن النبی ﷺ قال: **مَـنْ نَـصَرَ أَخَاهُ بِظَهْرِ الْغَيْبِ نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الآخِرَةِ**

[رواه بیهقی فی السنن الكبرى، كتاب قتال أهل البغی:16685]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی مدد اس کے پیٹھ پیچھے کی اللہ تعالیٰ اس کی دنیا اور آخرت میں مدد فرمائے گا۔

Anas رضی اللہ عنہ narrated: The Prophet ﷺ said, "Whoever helped his brother in his absence Allah will help him in this world and the Hereafter."

فَضْلُ السَّلامُ

Excellence of Greetings سلام کی فضیلت

قَال اللّٰه تعالیٰ : وَاِذَاحُيِّيْتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِاَحْسَنَ مِنْهَا [النسآء :86]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور جب کوئی احترام کے ساتھ تمہیں سلام کرے تو اس کو اُس سے بہتر طریقے کے ساتھ جواب دو۔

Allah The Exalted says: When you are greeted with a greeting, greet in return with what is better than it.

108.عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بنِ عَمْرٍو رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : **أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ** ﷺ : **أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيـْرٌ ؟ فَـقَالَ : تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ** [رواہ البخاری، کتاب الایمان: 12]

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا، اسلام کی کون سی بات زیادہ بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دوسروں کو کھانا کھلاؤ اور ہر شخص کو سلام کہو، چاہے تم اسے پہچانتے ہو یا نہیں پہچانتے ہو۔

Abdullah bin Amr رضی اللہ عنہما narrated : A man asked The Prophet ﷺ "Whose Islam is better" The Prophet ﷺ replied, "To feed (others), and say salam to whom you recognize and (also) whom you do not recognize."

109.عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : **لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُـؤْمِـنُـوا، وَلَا تُـؤْمِنُوْا حَتَّى تَحَابُّوْا، أَ وَ لَا أَدُلُّكُمْ عَلىٰ شَىْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ اَفْشُوا السَّلَامَ بَينَكُمْ** [رواہ مسلم، کتاب الایمان:194]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جنت میں داخل نہیں ہوسکو گے جب تک کہ ایمان نہ لاؤ۔ اور تم ایمان نہیں لا سکتے جب تک کہ آپس میں محبت نہ کرو۔ کیا میں تم کو ایسی بات نہ بتا دوں کہ جب تم اس پر عمل کرو تو تمہارے درمیان محبت پیدا ہو؟ آپس میں سلام کو عام کرو۔

Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "You will not enter Paradise until you believe; and you will not believe until you love one another. Shall I not guide you to a thing which if you do, you will love one another: spread (the greeting of peace) Salaam amongst yourselves."

110. عن أَبِی أُمَامَةَ قال: قالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ: **اِنَّ أَوْلَى النَّاسِ باللّٰه تَعَالَى مَنْ بَدَأَهُمْ بالسَّلام** [رواه أبی داود، کتاب الأدب: 5197]

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہتر وہ شخص ہے جو سلام میں سبقت کرے۔

AbuUmamah رضی اللہ عنہ narrated: Allah's messenger ﷺ said," "Indeed the person nearest to Allah The Exalted is the one who is foremost in them in offering Salam."

111. عَنْ أبی هُرَیْرَةَ قالَ: قالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلى الكَبيرِ، والمَارُّ عَلى القاعِدِ، والقَلِيلُ عَلى الكَثيرِ**

[رواه البخاری، کتاب الاستئذان: 6234]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھوٹا بڑے کو اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔

Abu Hurrairah رضی اللہ عنہ narrated : Allah's messenger ﷺ said," The younger person should greet the older one, and the walking person

should greet the sitting one, and the smaller number of people should greet the larger number of people."

112.عَـنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِـیَ الـلّٰهُ عَنْهُ یَـقُـولُ : قالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **یُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلى المَاشي، وَالْمَاشِي عَلى القاعِدِ ، وَالقَليلُ عَلى الكَثيرِ.**

(رواہ البخاری، کتاب الاستئذان:6233)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوار پیادہ کو، پیادہ بیٹھے ہوئے کو اور کم تعداد والے زیادہ والوں کو السلام علیکم کہیں"

Abu Hurairah رضی اللّٰہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "A rider should greet a pedestrian, a pedsestrian should greet one who is sitting, and a small group should greet a large group (of people)."

113.عَـنْ أَنَسِ [بْنِ مَالِكٍ] : **أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ عَلىٰ غِلْمَانٍ لَهُمْ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ.** (رواہ مسلم، کتاب السلام :5663)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں آپ ﷺ چند لڑکوں کے قریب سے گزرے تو آپ ﷺ نے انہیں سلام کہا۔

Anas bin Malik رضی اللّٰہ عنہ narrated, that the Messenger of Allah ﷺ passed by some children and greeted them.

114.عن أنس أنَّ النبی ﷺ، **كانَ يَزُورُ الأنْصَارَ، وَيُسَلِّمُ عَلَى صِبْيَانِهِمْ، وَ يَمْسَحُ رُؤُوسَهُمْ** [رواہ ابن حبان، کتاب البر والاحسان:459]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ انصار کی ملاقات کے لئے جایا کرتے تھے اور ان کے بچوں کو سلام کیا کرتے تھے اور ان کے سروں پر ہاتھ پھیرا کرتے تھے۔

Anas رضی اللہ عنہ narrated that The Prophet ﷺ used to visit the Ansar and greet their children and patted / touched their heads.

115.عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: **يَا رَسُولَ اللّٰهِ ! أَيَنْحَنِى بَعْضُنَا لِبَعْضٍ؟ قَالَ: لَا. قُلْنَا: أَيُعَانِقُ بَعْضُنَابَعْضاً؟ قَالَ: لَا،وَلٰكِنْ تَصَافَحُوا**

[رواه ابن ماجه،كتاب الأدب:3702]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا، اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہم میں سے بعض بعض کو جھک کر ملیں آپ ﷺ فرمایا: نہیں۔ ہم نے کہا کیا ہم میں سے بعض بعض کو گلے ملا کریں آپ ﷺ فرمایا: نہیں بلکہ مصافحہ کیا کرو۔

Anas bin Malik رضی اللہ عنہ said : O Messenger of Allah ﷺ "Should we bow down for others? He ﷺ said No. We said," should we embrace one another?" He ﷺ said: No, but you should shake hands with one another.

116.عن الْبَرَاءِ قال: قال رَسُولُ اللّٰه ﷺ : **مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ اِلَّاغُفِرَ لَهُمَا، قَبْلَ اَنْ يَفْتَرِقَا** [رواه أبى داود، كتاب الأدب:5212]

سیدنا البراء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دو مسلمان باہم ملاقات کریں اور مصافحہ کریں تو قبل اسکے کہ وہ جدا ہوں ان کو بخش دیا جاتا ہے۔

Al Bara رضی اللہ عنہ narrated: Allah's messenger ﷺ said, "Two muslims will not meet and shake hands without having their sins forgiven before they depart."

اَلْحُبُّ

محبت Love

قَال اللّٰہ تعالیٰ : وَالَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَوَالْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَاِلَیْهِمْ وَلَایَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْاوَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ [الحشر :9]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: جو ان مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی ایمان لا کر دارالہجرت میں مقیم تھے۔ یہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آئے ہیں اور جو کچھ بھی ان کو دے دیا جائے اس کی کوئی حاجت تک یہ اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے اور خود اپنے اوپر انھیں ترجیح دیتے ہیں خواہ خود کتنی ہی شدید ضرورت ہو۔

Allah The Exalted says: And (it is also for) those who, before them, had homes (in al-Madinah) and had adopted the Faith, love those who emigrate to them and have no jealousy in their breasts for that which they have been given and give them preference over themselves, even though they were in need of that.

قَال اللّٰہ تعالیٰ :اَلْاَخِلَّآءُ یَوْمَئِذٍبَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ [الزّخرف :67]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :وہ دن جب آئے گا تو متقین کو چھوڑ کر باقی سب دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔

Allah The Exalted says: Friends on that Day will be foes one to another except Al-Muttaqun.(the pious)

117.عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ یَقُولُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ :

أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي، الْيَوْ مَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي، يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّي

[رواہ مسلم: کتاب البرو الصلة:6548]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا میری تعظیم کی وجہ سے آپس میں محبت رکھنے والے کون ہیں آج میں ان کو اپنے سایہ میں جگہ دوں گا جبکہ میرے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔

Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, " Allah (The Exalted) will say on the Day of Standing, "Where are those who have mutual love for the sake of My Glory. Today I shall shelter them in My shade the day when there will be no shade but Mine"

118.عن أبی أُمَامَةَ عن رَسُولِ اللّٰه ﷺ أنَّهُ قال: مَنْ أَحَبَّ لِلّٰهِ ، وَأَبْغَضَ لِلّٰهِ، وَأعْطَى لِلّٰهِ ، وَ مَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الِايمَانَ

[رواہ أبی داود ، کتاب السنه: 4681]

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے محبت کی اور اللہ تعالیٰ کے لئے بغض رکھا اور جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے دیا اور اللہ تعالیٰ کے لئے روکا تو اس نے اپنا ایمان مکمل کر لیا۔

Abu Umamah رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger said," Whoever loved for Allah and hated for Allah and gave for Allah and withheld for Allah so indeed he has completed his Iman (Faith) ."

119.عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ أن النبی ﷺ قال: الْمُؤْمِنُ مُؤلَفٌ، وَ لَا خَيْرَ فِيْمَنْ لَا يَأْلَفُ وَ لَا يُؤْلَفُ [رواہ أحمد :400,2]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن سراپا الفت

ہے اور اس میں کوئی خیر نہیں جو نہ محبت کرتا ہے اور نہ وہ محبت کیا جاتا ہے۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ said," A Momin is an embodiment of love and affection and there is no good in one who neither loves nor is loved."

120.عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : **وَ الَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ لَا یُؤْمِنُ أَ حَدُکُمْ حَتّٰی اَکُونَ أَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ**

[رواه البخاری، کتاب الایمان:14]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم میں سے کوئی بھی ایماندار نہ ہوگا جب تک میں اس کے والد اور اولاد سے زیادہ اس کا محبوب نہ بن جاؤں۔

Abu Hurrairah رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger said," By Him in whose hand is my life, none of you will have faith until I am more beloved to him than his father and his children."

121.عَنْ أبی مُوسَیٰ قالَ : قِیلَ لِلنَّبِیِّ ﷺ : **الرَّجُلُ یُحِبُّ القَوْمَ ولَمَّا یَلْحَقْ بِهِمْ؟ قالَ: المَرْءُ مَعَ مَنْ أحَبَّ** [رواه البخاری، کتاب الأدب :6170]

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے عرض کیا گیا ایک شخص ایک جماعت سے محبت رکھتا ہے لیکن اس سے ملاقات نہیں کر سکا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہ انسان اس کے ساتھ ہے جس سے وہ محبت رکھتا ہے۔

Abu Musa رضی اللہ عنہ narrated: It was said to The Prophet ﷺ "A man may love some people but has not been with them. The Prophet ﷺ said, "A man will be with those whom he loves."

122.عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : **جَاءَ رَجُلٌ اِلَیٰ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: یَا**

رَسُولَ اللّٰهِ! مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: حُبَّ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ: فَإِنَّکَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ. قَالَ أَنَسٌ: فَمَا فَرِحْنَا، بَعْدَ الْإِسْلَامِ، فَرَحًا أَشَدَّ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: فَإِنَّکَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ.

(رواہ مسلم ،کتاب البر والصلة :6713)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے دریافت کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ! قیامت کب ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر افسوس، تو نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے جواب دیا: میں نے قیامت کے لیے صرف یہ تیاری کی ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، تو اس شخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ تیری محبت ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، کہ ہم اسلام لانے کے بعد کسی بات پر اتنا خوش نہیں ہوئے جتنا آپ ﷺ کی اس بات سے خوش ہوئے ''بے شک تو اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ تیری محبت ہے''

Anas bin Malik رضی اللہ عنہ narrated, that the Messenger of Allah (ﷺ) said, "A man came to the Messenger of Allah ﷺ and said,"O messenger of Allah ﷺ ! When will the hour occur? Woe to you ,he replied, and what preparation have you made for it? He said, I have not prepared for it except that I love Allah and His Messenger ﷺ. He ﷺ said ,"You will be with those whom you Love." Anas رضی اللہ عنہ said: "I never saw the Muslims rejoicing with anything after Islam greater than they were after hearing the words of the Prophet ﷺ "Then indeed you will be with whom you love."

123. عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ [رواہ الترمذی، کتاب الزهد:2378]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، پس تم میں سے ہر آدمی یہ ضرور دیکھے کہ وہ کس کے ساتھ دوستی کر رہا ہے۔

Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "A person is upon the faith of his friend. So everyone of you should see whom you are befriending."

124.عن المِقْدَامِ بنِ مَعْدِى كَرِبَ عن النَّبِىِّ ﷺ قال: **اِذَا أَحَبَّ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَلْيُخْبِرْهُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ** [رواه أبى داود، كتاب الأدب:5124]

سیدنا مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے بھائی سے محبت کرے تو اسے چاہیئے کہ اسے بتا دے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔

Al-Miqdaam bin Ma'di karib رضی اللہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ said, "When a man loves his brother (for Allah's sake) he should inform him that he loves him."

125.عن أنسٍ أنّ رسولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ: **مَا تَوَادَّ اثْنَانِ فِى اللّٰهِ جَلَّ وَعَزَّ أو فى الاسْلَامِ، فَيُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا أوَّلُ ذَنْبٍ يُحْدِثُهُ أَحَدُهُمَا**

[رواه البخارى فى الأدب المفرد:401]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: دو شخص اللہ کے لئے یا اسلام کی وجہ سے آپس میں محبت کرتے ہیں، لیکن دونوں میں سے کسی کا گناہ ان کے درمیان علیحدگی کر دیتا ہے۔

Anas رضی اللہ عنہ narrated : Allah's messenger ﷺ said," There are no two friends who have mutual love for the sake of Allah The Exalted and magnificent and for the sake of Islam and then seperation is caused between them by a sin committed by one of them."

الهَدِيَّةُ

تحفہ Gift

126.عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ **تَهَادَوا تَحَابُّوا**

[رواه أبى يعلىٰ:308]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: آپس میں ہدیہ لیا دیا کرو اس سے باہمی محبت پیدا ہوگی۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said," Give gifts you will love one another."

127.عَـنْ عـائِشَةَ رَضِـىَ الـلّٰهُ عَنْها قالَتْ : **كَـانَ رَسُـولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْبَلُ الهَدِيَّةَ ويُثِيبُ عَلَيها** [رواه البخارى كتاب الهبة وفضلها:2585]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہدیہ قبول فرمالیا کرتے اور اس کا بدلہ بھی دیا کرتے تھے۔

Aisha رضی اللہ عنہا narrated : Allah's Messenger ﷺ used to accept gifts and used to give something in return.

128. عـن عَبْـدِ اللّٰه قال: قَالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ: **أَجِيبُوا الدَّاعِيَ، ولا تَرُدُّوا الهَدِيَّةَ، و لا تَضْرِبُوا المُسْلِمِينَ** [رواه ابن حبان ، كتاب الحضر و الإباحة:5603]

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرو، تحفہ مت لوٹاؤ، اور مسلمانوں کو مت مارو۔

Abdullah رضی اللہ عنہ narrated :Allah's messenger ﷺ said," Accept the invitation of the inviter, do not return the gift, and do not hit the Muslims."

129.عَـنْ أَبِـى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **مَـنْ عُرِضَ عَلَيْهِ رَيْحَانٌ، فَلاَ يَرُدُّهُ، فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمِلِ طَيِّبُ الرِّيحِ**

[رواه مسلم، کتاب الالفاظ من الادب:5883]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو خوشبودار پھول دیا جائے تو وہ اس کو نہ لوٹائے اس لئے کہ اس کا کوئی بوجھ نہیں اور اس کی خوشبو عمدہ ہے۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: Allah's messenger ﷺ said," He who is presented with a scented flower should not refuse it, for it is light to carry and pleasant in scent."

130.عَنْ أبى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ قالَ: **لَوْ دُعِيتُ اِلى ذِرَاعٍ أوْ كُرَاعٍ لأ جَبْتُ، ولَوْ أُهْدِىَ اِلَىَّ ذِرَاعٌ أوْ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ**

[رواه البخاری، کتاب الهبة:2568]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے بازو اور پائے (کے گوشت) پر بھی دعوت دی جائے تو میں قبول کرلوں گا اور مجھے بازو یا پائے (کے گوشت) کا تحفہ بھیجا جائے تو اسے بھی قبول کرلوں۔

Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated: The Prophet ﷺ said, "I will accept the invitation even if I was invited to a meal of a sheep's trotter and I will accept the gift even if it were an arm or a trotter of a sheep."

131.عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما قالَ: قالَ النَّبِىُّ ﷺ: **العائِدُ فى هِبَتِهِ كالعائِدِ فى قَيْئِهِ** [رواه البخاری، کتاب الهبة:2621]

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنا دیا ہوا

ہدیہ واپس لینے والا ایسا ہے جیسے اپنی کی ہوئی قے کا چاٹنے والا۔

Ibn Abbas رضی اللّٰہ عنہما narrated: The Prophet ﷺ said, "He who takes back his gift is like him who swallows his vomit."

132.عَنْ جَابِرِ بنِ عَبْدِ اللّٰه قالَ: قالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ : **مَنْ أُعْطِيَ عَطَاءً فَوَجَدَ فَلْيَجْزِ بِهِ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُثْنِ بِهِ، فَمَنْ أَثْنَى بِهِ فَقَدْ شَكَرَهُ وَ مَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ** [رواه أبی داود ، کتاب الأدب:4813]

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو کوئی چیز دی جائے اور وہ اس کا بدلہ دینے کی قدرت رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ بدلہ دے، اگر بدلہ نہ دے سکے تو تعریف کرے۔ جس نے تعریف کی اس نے شکر ادا کیا اور جس نے چھپایا اس نے ناشکری کی۔

Jabir bin Abdullah رضی اللّٰہ عنہ narrated : The Messenger of Allah ﷺ said," Whoever is given a present and has a means then he should give something in return and whoever has no means to do so he should praise him for whoever praises he has indeed been grateful to him and whoever conceales it so indeed he is ungrateful."

الکِبْرُ

تکبر Arrogance

قَـال اللّٰه تعالیٰ : اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ [المؤمن :60]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جو لوگ گھمنڈ میں آ کر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، ضرور ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے

Allah The Exalted says: Verily, those who seek to be proud /assume greatness from My worship they will surely enter Hell in humiliation.

قَال اللّٰه تعالیٰ : قِیْلَ ادْخُلُوْ آ اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا فَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرِیْنَ [الزمر :72]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: کہا جائے گا، داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں، یہاں اب تمہیں ہمیشہ رہنا ہے، بڑا ہی برا ٹھکانا ہے یہ متکبروں کے لیے۔

Allah The Exalted says: It will be said (to them): Enter you the gates of Hell, to abide therein, And (indeed) what an evil abode of the arrogant!

133.عَنْ أَبی هُرَیْرَةَ قـال: قالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ: **قـالَ اللّٰه تَعالَی: الْکِبْرِیَاءُ رِدَائِی وَ الْعَظَمَةُ اِزَارِی، فَمَنْ نازَعَنِی وَاحِدًا مِنْهُمَا قَذَفْتُهُ فِی النَّارِ**

[رواه أبی داود، کتاب اللباس:4090]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کبریائی میری چادر ہے اور عظمت میری ازار ہے جس شخص نے ان دونوں میں سے کسی ایک پر مجھ سے مقابلہ کیا، میں اسے آگ میں پھینک دوں گا۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said , Allah the exalted said,"Pride is my cloak and honour is my Loin cloth and whoever contends with me regarding one of them both, I will throw him in the fire."

134.اَنَّ ابـنَ عُـمَرَحَدَّثَهُ أنَّ النَّبِیَّ ﷺ قالَ: **بَیـنما رَجُلٌ یَجُرُّ اِزارَهُ من الخُیَلاءِ خُسِفَ بِهِ فَهُوَ یَتَجَلْجَلُ فی الأَرْضِ اِلی یَوْمِ القِیامَةِ**

[رواه البخاری،کتاب أحادث الأنبیاء:3485]

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایک شخص تکبر کی وجہ سے اپنا تہہ بند زمین پر گھسیٹتا ہوا جا رہا تھا کہ اسے زمین میں دھنسا دیا گیا اور اب وہ قیامت تک یوں ہی زمین میں دھنستا چلا جائے گا۔

Ibn Umar رضی اللہ عنہ narrated that The Prophet ﷺ said," A man was walking dragging his dress with pride, he was sunk in the earth because of it and will keep sinking in the earth till the day of standing.

135.عَـنْ أبِـی هُـرَیْرَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ : **بَیْـنَما رَجُلٌ یَتَبَخْتَرُ، یَـمْشِـی فِی بُرْدَیْهِ، قَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ ، فَخَسَفَ اللّٰهُ بِهِ الْاَرْضَ، فَهُوَ یَتَجَلْجَلُ فِیهَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ**[رواه مسلم،کتاب اللباس والزینة :5467]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص اتراتا ہوا اپنے کپڑوں میں چلا جا رہا تھا، اس کے نفس نے اسے خود پسندی میں مبتلا کر دیا ہوا تھا، کہ اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، پس وہ قیامت کے دن تک زمین میں دھنستا چلا جائے گا۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said,"There was a man who was walking with pride due to his fine clothing, and

well pleased with himself, so Allah sunk him in the earth and he will go on sinking in it till the day of standing."

136.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِی قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ قَالَ رَجُلٌ: اِنَّ الرَّجُلَ یُحِبُّ أَنْ یَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا، وَ نَعْلُهُ حَسَنَةً. قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ جَمِیلٌ یُحِبُّ الْجَمَالَ، الْكِبْرُ: بَطَرُ الْحَقِّ وَ غَمْطُ النَّاسِ** [رواہ مسلم، کتاب الایمان:265]

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی تکبر ہوگا، ایک آدمی نے سوال کیا، آدمی کو یہ پسند ہے کہ اسکا لباس اچھا ہو اور اس کے جوتے اچھے ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، یقیناً اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند فرماتا ہے۔ تکبر: حق کو ٹھکرانا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے۔

Abdullah Bin Masud رضی اللہ عنہ narrated: The Prophet ﷺ said,""He who has in his heart (even), a weight of an atom of arrogance will not enter Paradise. Someone said: How about a person who likes to wear beautiful clothes and shoes?Allah's Messenger ﷺ said," "Indeed Allah is beautiful and He loves beauty, arrogance means rejecting the Truth and having contempt for people."

137.عَنْ حارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِیِّ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِیفٍ مُتَضَاعِفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ، أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ** [رواہ البخاری، کتاب الأدب،6071]

سیدنا حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا میں

تمہیں جنت والوں کی خبر نہ دوں ؟ ہر کمزور اور حقیر سمجھا جانے والا اگر وہ قسم کھا لے تو اللہ تعالیٰ اس کی قسم کو پورا کر دے۔ کیا میں تمہیں دوزخ والوں کی خبر نہ دوں؟ ہر تندخو، اکڑ کر چلنے والا اور متکبر۔

Haritha bin Wahab Al-Khuzai رضی اللہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ said,"Shall I not inform you about the people of Paradise?They comprise every weak, unimportant person and if he takes Allah's oath upon doing something, Allah will fullfill it. Shall I not inform you of the people of Hell Fire? They comprise of every hostile, one walking conceitedly and arrogant person."

138. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ - قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ: وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: شَيْخٌ زَانٍ، وَمَلِكٌ كَذَّابٌ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ.**

(رواہ مسلم ، کتاب الایمان:296)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ ہم کلام ہوگا، نہ انہیں پاکیزہ کرے گا اور کہا ابو معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہ نہ ان کی جانب دیکھے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ ایک بوڑھا زانی، دوسرا جھوٹا حاکم اور تیسرا متکبر فقیر۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "There are three persons to whom Allah will not speak on the Day of Resurrection, nor will purify them, Abu Mua'wiyah said and will not look at them, and they will have a painful punishment. These are ; an aged fornicator, a ruler who lies and a proud poor person."

الحَسَدُ

حسد Envy

قَال اللّٰه تعالیٰ : اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

[النسآء :54]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: پھر کیا یہ دوسروں سے اس لیے حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے نواز دیا؟

Allah The Exalted says: Or do they envy men (Muhammad ﷺ and his followers) for what Allah has given them of His Bounty?

قَال اللّٰه تعالیٰ : وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ [الفلق :5]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور حاسد کے شر سے جب کہ وہ حسد کرے۔

Allah The Exalted says: And from the evil of the envier when he envies.

139.عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **لَا يَجْتَمِعَانِ فِی قَلْبِ عَبْدٍ: الْاِيمَانُ وَ الْحَسَدُ** [رواه النسائی، کتاب الجهاد:3111]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کے دل میں ایمان اور حسد جمع نہیں ہو سکتے۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said," Two things cannot be gathered in the heart of a believer, Iman (Faith) and Envy.

140.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ : **أَیُّ النَّاسِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ، صَدُوقِ اللِّسَانِ، قَالُوا: صَدُوقُ اللِّسَانِ،**

نَعْرِفُهُ. فَمَا مَخْمُومُ الْقَلْبِ؟ قَالَ: هُوَ التَّقِيُّ النَّقِيُّ .لَا اِثْمَ فِيهِ وَلَا بَغْيَ وَ لَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ [رواه ابن ماجه، کتاب الزهد:4216]

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے کہا گیا لوگوں میں کون سب سے افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر صاف دل، زبان کا سچا۔ لوگوں نے کہا زبان کے سچے کو تو ہم پہچانتے ہیں لیکن صاف دل کون ہے؟ فرمایا وہ پرہیزگار، پاک صاف جس کے دل میں گناہ نہ ہو، نہ بغاوت ہو، نہ بغض نہ حسد۔

Abdullah bin Amr رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ was asked who amongst men is the best? He replied, "Everyone pure of heart, truthful of tongue." They enquired, truthful of tongue, we know but what is"pure of heart" ? Heﷺ said, "He who is pure and pious there is neither sin in him, nor transgression, nor ill feeling nor envy."

الشُّحّ

بخل Covetness

قَال اللّٰه تعالیٰ : وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ [النسآء :128]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: نفس تنگ دلی کی طرف جلدی مائل ہو جاتے ہیں۔

Allah The Exalted says: And human inner-selves are swayed by greed.

قَال اللّٰه تعالیٰ : وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْن
[الحشر:9]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچا لیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں۔

Allah The Exalted says: And whosoever is saved from his own covetousness, such are they who will be the successful.

141.عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْاِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَدًا** [رواه النسائی ، کتاب الجهاد: 3112]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخل اور ایمان کسی انسان کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

Abu Hurairah رضی اللّٰه عنه narrated : Allah's messenger ﷺ said, "Stinginess and Iman can never be gathererd in the heart of a servant "

عن ابی هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُول اللّٰه ﷺ يَقُولُ: **شَرُّ مَا فِي رَجُلٍ شُحٌّ هَالِعٌ وَ جُبْنٌ خَالِعٌ** [رواه أبی داود، کتاب الجهاد:2511]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بندے کو جو بری خصلت دی جاتی ہے وہ بخیلی ہے رلا دینے والی اور بزدلی جو دل نکالنے والی ہو۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : I heard the Messenger of Allah ﷺ say,"The evil (to be found) in a person is stinginess which makes one impatient and cowardise which makes the heart void."

142.عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **اتَّقُوا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، حَمَلَهُمْ عَلىٰ أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَ هُمْ وَ اسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ** [رواہ مسلم، کتاب البر و الصلة:6576]

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخل سے بچو! اس لئے کہ بخل نے ہی ان لوگوں کو ہلاک کیا جو تم سے پہلے تھے۔ اس بخل نے انھیں اپنوں کا خون بہانے پر اور حرام چیزوں کو حلال سمجھنے پر آمادہ کیا۔

Jabir bin Abdullah رضی اللہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "Be on guard against stinginess, for stinginess destroyed those before you. It incited them to shed blood of each other and treat the unlawful as lawful."

الحِرْصُ

حرص Greed

قَال اللّٰه تعالٰی : وَاَمَّـا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی. وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰی. فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰی. وَمَا يُغْنِىْ عَنْهٗ مَا لُهٗ اِذَا تَرَدّٰی [اللیل :8.11]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور جس نے بخل کیا اور (اپنے خدا سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا، اس کو ہم سخت راستے کے لیے سہولت دیں گے۔ اور اس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا جبکہ وہ ہلاک ہوجائے؟

Allah The Exalted says: But he who is greedy miser and thinks himself self sufficient." And belies Al-Husna (the best) .We will make smooth for him the path for evil and what will his wealth avail him.

قَال اللّٰه تعالٰی : اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ .حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ [التّکاثر:1.2]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دُھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے یہاں تک کہ (اسی فکر میں) تم لبِ گور تک پہنچ جاتے ہو۔

Allah The Exalted says:The mutual rivalry (for piling up of worldly things) diverts you, Untill you visit the graves (i.e. till you die)

قَال اللّٰه تعالٰی : وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ [العٰدیٰت :8]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور وہ (انسان) مال و دولت کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے۔

Allah The Exalted says:And verily, he is violent in the love of wealth.

143.عن أنسٍ قال: قال رسولُ اللّٰه ﷺ: **يَهْرَمُ ابنُ آدم،و تَبْقى مِنْه اثْنتانِ: الحِرْصُ و الأَمَلُ** [رواه أحمد:12202]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم بوڑھا ہوتا جاتا ہے مگر دو چیزیں اس میں باقی رہتی ہیں حرص اور امید۔

Anas رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "The son of Adam grows old but two things remain, greed and long hopes."

144.عَنْ أبی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قالَ : **تَعِسَ عَبْدُ الدِّينارِ والدِّرْهَمِ والقَطِيفَةِ والخَمِيصَةِ، اِنْ أُعْطِیَ رَضِیَ، واِن لَمْ يُعْطَ لَمْ يَرْضَ**[رواه البخاری، کتاب الجهاد والسير: 2886]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اشرفی کا بندہ، روپے کا بندہ، چادر کا بندہ، کمبل کا بندہ ہلاک ہوا کہ اگر اسے کچھ دے دیا جائے تب خوش ہو جاتا ہے اور اگر نہیں دیا جائے تو ناراض ہو جاتا ہے۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated :The Prophet ﷺ said,"let the slave of dinar and dirham (money) and shawls (luxurious clothes) perish for he is pleased if these things are given to him, and if not he is displeased."

145.عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : **يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ ، وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ**

[رواه ابن ماجه ، کتاب الزهد: 4234]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی بوڑھا ہوتا جاتا ہے اور دو چیزیں اس میں جوان ہوتی جاتی ہیں ایک مال کی حرص اور دوسری عمر کی حرص۔

Anas رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "The son of Adam grows old, but two things remain young in him, the greed for wealth, and greed for a longer life."

146.عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما يَقُولُ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ يَقُولُ: **لَوْ كَانَ لابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مالٍ لَابْتَغی ثالثًا ، و لا يَمْلأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ ، ويَتوبُ اللّٰهُ عَلی مَنْ تَابَ**

[رواہ البخاری، کتاب الرقاق:6436]

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: کہ اگر انسان کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو تیسری کا خواہش مند ہوگا اور انسان کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی اور چیز نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ اس شخص کی توبہ قبول کرتا ہے جو سچی توبہ کرتا ہے۔

Ibn Abbas رضی اللہ عنہما Narrated that he heardThe Prophet ﷺ say,"If the son of Adam had two valleys of money, he would seek the third, for nothing can fill the belly of Adam except dust and Allah forgives him who repents to him."

147.عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَ يُمْسِی كَافِرًا ، أَوْ يُمْسِی مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا** [رواہ مسلم، کتاب الایمان:313]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ ان فتنوں سے پہلے جلدی جلدی نیک کام کرلو جو اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح ہوں گے (اور یہ حالت ہوگی کہ) آدمی صبح کو مومن ہوگا اور شام کو کافر یا شام کو مومن ہوگا اور صبح کو کافر اور

انسان دنیاوی ساز وسامان کے بدلے میں اپنا دین فروخت کردے گا۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ arrated: Allah' s messenger ﷺ said," Hasten in doing good deeds before you are overtaken by trials which would be like a part of the dark night. During which a man would be a muslim in the morning and a disbeliever in the evening, or he would be a believer in the evening and a disbeliever in the morning and would sell his faith for worldly goods."

148.عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: **اِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً وَفِتْنَةُ أُمَّتِي الْمَالُ**[رواه الترمذی ،کتاب الزھد : 2336]

سیدنا کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا: آپ ﷺ نے فرمایا ہر امت کے لئے فتنہ ہے اور میری امت کا فتنہ مال ہے۔

Kaab bin Iyadh رضی اللہ عنہ narrated that he heard The Prophet ﷺ say," Indeed for every nation there is a trial ,and the trial of my nation will be wealth."

149.عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الاَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : **مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلا فِي غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ والشَّرَفِ لِدِينِهِ** [رواه الترمذی،کتاب الزھد: 2376]

سیدنا ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بھوکے بھیڑیئے اگر بکریوں میں چھوڑ دیے جائیں تو وہ اتنا فساد اور خرابی نہ کریں گے جسقدر مال وجاہ کی حرص آدمی کے دین کو خراب کرتی ہے۔

Ibn Kaab bin Malik Al Ansari narrated from his father that Allah's Messenger ﷺ said," "Two hungry wolves let loose amongst sheep will not cause more harm and corruption to them than a person's greed for wealth and status will do to his Deen."

الغِنٰی

Self sufficiency بے نیازی

قَال اللّٰہ تعالیٰ : وَمَنْ کَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ [النسآء:6]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **یتیم کا جو سر پرست مالدار ہو وہ پرہیز گاری سے کام لے۔**

Allah The Exalted says: And whoever (amongst guardians) is rich, he should take no wages,

قَال اللّٰہ تعالیٰ : لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ لَایَسْتَطِیْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْض [البقرۃ : 273]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: خاص طور پر مدد کے مستحق وہ تنگ دست لوگ ہیں جو اللہ کے کام میں ایسے گھر گئے ہیں کہ اپنی ذاتی کسبِ معاش کے لیے زمین میں کوئی دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔

Allah The Exalted says:(Charity is) for Fuqara (the poor), who in Allah's Cause are restricted (from travel), and cannot move about in the land (for trade or work)

قَال اللّٰہ تعالیٰ : وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَامًا [الفرقان :67]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور وہ جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ بُخل، بلکہ اُن کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے۔

Allah The Exalted says:And those who, when they spend, are neither extravagant nor niggardly, but hold a medium (way) between those (extremes).

150.عَنْ أبی ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قالَ : **لَیْسَ الغِنی عَنْ کَثْرَۃِ العَرَضِ،**

وَلٰكِنَّ الغِنى غِنَى النَّفْسِ [رواه البخاری، کتاب الرقاق : 6446]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تونگری یہ نہیں ہے کہ سامان زیادہ ہو، بلکہ امیری یہ ہے کہ دل غنی ہو۔

Abu Huraira رضی اللہ عنه rrated : The Prophet ﷺ said, "Riches does not mean having great amounts(of things), but riches is self contentment."

151.عَنْ أبی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ! تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنىً وَأَسُدَّ فَقْرَكَ، وَإِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَيْكَ شُغْلاً وَلَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ [رواه الترمذی، کتاب صفه القیامه :2466]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے ابن آدم تو میری عبادت کے لئے فارغ ہوجا میں تیرا سینہ غنی سے بھردوں گا اور محتاجی کو تجھ سے دور کردوں گا اور اگر تو میری عبادت کے لئے فارغ نہ ہوا تو میں تجھے محنت مزدوری میں مصروف کردوں گا اور تجھ سے محتاجی دور نہ کروں گا۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنه narrated that The Prophet ﷺ said AllahThe Exalted said ."O son of Adam if you set aside some time for My worship I will fill your heart with contentment and remove your poverty and if you spend no time in My worship I will keep your hands busy in work and will not remove your poverty."

152.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ، وَ رُزِقَ كَفَافًا، وَ قَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا آتَاهُ [رواه مسلم، کتاب الزکاة:2426]

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فلاح پا گیا جو اسلام لایا، اور جسے بقدر ضرورت رزق دیا گیا اور جو اسے اللہ تعالیٰ نے دیا اس

پر اس نے قناعت کی۔
Abdullah bin Amr Al Aas رضی اللہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "He has succeeded who accepted Islam, and was given sufficient provision and was content upon what Allah gave him."

153.عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِحْصَنٍ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: **قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ، آمِنًا فِي سِرْبِهِ، عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ، فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا** [رواہ ابن ماجه، كتاب الزهد:4141]

سیدنا سلمہ بن عبید اللہ بن محصن الانصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی جسم کی تندرستی اور گھر میں امن کے ساتھ صبح کرے اور اس کے پاس اس دن کا کھانا بھی ہو تو گویا ساری دنیا اس کے لئے اکٹھی ہو گئی۔
Salama bin Ubaidullah bin Mihsan Al-Ansari narrated from his father that the messenger of Allah ﷺ said," Whoever amongst you begins the day with his body in a state of wellbeing, and secure in his home and near him is provision of a day so it is as if the world and all therein were bestowed upon him."

154.عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **انْظُرُوا اِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ لَا تَنْظُرُوا اِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ، فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ** [رواہ الترمذی، كتاب الزهد:2513]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسے لوگوں کی طرف دیکھو جو (دنیا کے مال و اسباب کے لحاظ سے) تم سے کمتر ہوں اور ان کی طرف نہ دیکھو جو (مال و دولت میں) تم سے بڑھ کر ہوں اس طرح زیادہ لائق ہے کہ پھر تم اللہ کی ان

نعمتوں کی ناقدری نہ کرو جو اس کی طرف سے تم پر ہوئی ہیں۔
Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: I heard the Messenger of Allah ﷺ say,"Look to the one who is lower than you (by worldly means) and do not look towards the one who is above you (by worldly means) ,in this way it is more likely that you will not belittle the blessings of Allah upon you."

155.عَنْ أبِی هُرَيْرَ ةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قالَ: اِذَا نَظَرَ أحَدُكُمْ اِلی مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فی المالِ و الخَلْقِ،فَلْيَنْظُرْ اِلی مَنْ هُوَ أسْفَلَ مِنْهُ مِمَّنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ [رواه البخاری، کتاب الرقاق:6490]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کسی ایسے آدمی کو دیکھے جو مال اور شکل وصورت میں اس سے بڑھ کر ہے تو اس وقت اسے کسی ایسے شخص کی طرف دھیان کرنا چاہئے جو اس سے کم درجہ ہے۔
Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "if anyone of you looked at a person who was made superior to him in wealth and appearance, then he should also look at the one who is inferior to him, (rather) than to whom has been made superior to him."

156.عَنْ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ ؛ أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَأَعْطَاهُمْ ، ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ، حَتّٰی اِذَا نَفِدَ مَا عِنْدَهُ قَالَ : مَا يَكُنْ عِنْدِی مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ ، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ، وَمَنْ يَصْبِرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ، وَ مَا أُعْطِیَ اَحَدٌ مِنْ عَطَاءٍ خَيْرٌ وَأَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ [رواه مسلم، کتاب الزکاة: 2424]

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے چند لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ مانگا تو آپ ﷺ نے ان کو دیا، انہوں نے پھر مانگا تو آپ ﷺ نے ان کو دیا یہاں تک کہ جب تمام ختم ہو گیا جو آپ ﷺ کے پاس تھا تو فرمایا: میرے پاس جو مال ہوتا ہے وہ میں تم سے نہیں ذخیرہ کرتا اور جو سوال سے بچے اللہ تعالیٰ اسے بچاتا ہے اور جو اپنے دل کو بے پرواہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کو بے پرواہ کر دیتے ہیں اور جو کوئی صبر کی عادت ڈالے اللہ تعالیٰ اس کے لئے صبر آسان کر دیتے ہیں اور کوئی عطا صبر سے زیادہ بہتر اور کشادگی والی نہیں۔

Saeed Al Khudri رضی اللّٰہ عنہ narrated that some people from the Ansaar asked the Messenger of Allah ﷺ (for something) and he gave them. They asked him again and he gave them till what was in his possession was used up, he said," Whatever good I have I will not withhold it from you. He who refrains from asking, Allah safeguards him against want, and he who seeks suffiency Allah will enrich him, and he who shows endurance, Allah would grant him power to endure, and none is blessed with an endowment better and greater than endurance".

الْأَدَبُ

ادب Manners

157.عـن أَبـی موسَی الأشْعَرِیِّ قالَ: قالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ : **اِنَّ مِنْ اِجْلَالِ اللّٰـه اِكْـرَامَ ذِی الشَّيْبَةِ الْـمُسْـلِمِ، وَ حَـامِلِ الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِی فِيهِ وَ الجَافِی عَنْهُ، وَ اِكْرَامَ ذِی السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ**

[رواه أبی داود، كتاب الأدب:4843]

سیدنا ابوموسی الاشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید ریش مسلمان کی، حامل قرآن کی، جو قرآن کے بارے میں حد سے تجاوز نہ کرنے والا ہو اور نہ اس سے اعراض و بے وفائی کرنے والا اور منصف بادشاہ کی عزت کرنا، اللہ کی عزت کرنے کے ہم معنی ہے۔

Abu Musa Al Ashari رضی اللّٰہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "Indeed it is a part of Glorification of Allah to show honour to an aged Muslim; to one who has learnt the Quran by heart, provided he makes no misleading insertions in it and does not contradict it by his conduct, and to honour a just ruler."

158.عَنِ ابْـنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **لَيْـسَ مِـنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَ يوقِّرْ كَبِيرَنَا وَ يأْمُرْ بالمَعْرُوفِ وَ يَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ**

[رواه الترمذی، كتاب البر و الصلة:1921]

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں جو چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کی عزت نہ کرے اور اچھائی کا حکم نہ دے اور

برائی سے نہ روکے۔

Ibn Abbas رضی اللہ عنھما narrated: Allah's messenger ﷺ said, "The one who is not merciful to our young and respectful to our elders and does not command to good and neither stops from bad is not from us."

159.عن ابن عباس، أنَّ النبیَّ ﷺ قال: **الْبَرَكَةُ مَعَ أَكَابِرِكُمْ**

[رواہ ابن حبان ، کتاب البر و الاحسان:559]

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: برکت تمہارے بزرگوں کے ساتھ ہے۔

Ibn Abbas رضی اللہ عنھما narrated: The Prophet ﷺ said, "Blessing is with your elders."

160.عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْد اللّٰہِ بْن عُمَرَ حَدَّثَہُ،أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: **أَرَانِی فِی الْمَنَامِ أَتَسَوَّکُ بِسِوَاکٍ، فَجَذَبَنِی رَجُلَانِ، أَحَدُھُمَا أَکْبَرُ مِنَ الْآخَرِ، فَنَاوَلْتُ السِّوَاکَ الْأَصْغَرَ مِنْھُمَا، فَقِیلَ لِی: کَبِّرْ، فَدَفَعْتُہُ اِلَی الْأَکْبَرِ** [رواہ مسلم، کتاب الزھد: 7508]

نافع رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما نے ان سے بیان کیا کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے آپ کو خواب میں دیکھا کہ میں مسواک کر رہا ہوں، پس میرے پاس دو آدمی آئے، ان میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا۔ میں نے مسواک چھوٹے کو دے دی تو مجھے کہا گیا، بڑے کو دیں، تو میں نے بڑے کو دے دی۔

Nafe رحمۃ اللہ علیہ stated that Abdullah bin Umar رضی اللہ عنھما narrated from him that Allah's Messenger ﷺ said: I dreamt in my sleep that I was rinsing my mouth with miswak and two persons began to contend with one another for getting that miswak. One was older

than the other. I gave the miswak to the younger one amongst them, but it was said to me: to give (it) to the older one. So I gave it to the older one.

161. عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : **اِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ، فَأَكْرِمُوهُ** [رواه ابن ماجه، كتاب الأدب:3712]

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم کا عزت دار آدمی آئے تو اسکی عزت کرو۔

Ibn-e-Umar رضی اللہ عنہما narrated : Allah's Messenger ﷺ said,"When an honourable person from any nation comes to you so honour him."

162. عَنْ أَنسٍ قَالَ **لَمْ يَكُنْ شَخْصٌ أَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ** ﷺ،[قَالَ] : **وَكَانُوا اِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذٰلِكَ** [رواه الترمزی: كتاب الأدب:2754]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے کہ نبی کریم ﷺ سے زیادہ محبوب شخص صحابہ کے نزدیک کوئی نہ تھا، فرماتے ہیں: اور جب وہ آپ ﷺ کو دیکھتے تھے تو کھڑے نہیں ہوتے تھے اس لیے کہ وہ جانتے تھے کہ آپ ﷺ یہ پسند نہیں کرتے ہیں۔

Anas رضی اللہ عنہ narrated that there was no one more beloved to them than the the Messsenger of Allah ﷺ,and he said, whenever they saw him they did not standup on account of his disliking it."

العَلاقَاتُ الْمُشْتَرَكَةُ

باہمی تعلقات Relationships

قَال اللّٰه تعالیٰ : اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوْا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ

[الحجرات:10]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں، لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو۔

Allah The Exalted says: The believers are nothing else than brothers. So make reconciliation between your brothers.

قَال اللّٰه تعالیٰ : رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

[الحشر :10]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے ہمارے رب، ہمیں اور ہمارے ان سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں۔

Allah The Exalted says: Our Lord! Forgive us and our Brethren who have preceded us in Faith.

163.عن أَبِی هُرَيْرَةَ عن رَسُولِ اللّٰه ﷺ: **الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ، وَالْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ يَكُفُّ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ وَ يَحُوطُهُ مِنْ وَرَائِهِ**

[رواه أبی داود، كتاب الادب:4918]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں: مومن، مومن کا آئینہ ہے اور مومن مومن کا بھائی ہے، وہ اسکے نقصان کو روکتا ہے اور اسکے پیچھے اس کی حفاظت کرتا ہے۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated from the Messenger of Allah ﷺ : A believer is a mirror to a believer, and a believer is a brother to a believer, he stops any harm coming to him, and protects him in his absence."

164.عَنْ أبی أیُّوبَ الأنْصارِیِّ : أنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ : **لا یَحِلُّ لرَجُلٍ أنْ یَهْجُرَ أخَاهُ فَوْقَ ثَلاثِ لَیالٍ، یَلْتَقِیانِ ، فَیُعْرِضُ هٰذا وَ یُعْرِضُ هٰذَا،وَخَیرُهمَا الَّذی یَبْدأُ بالسَّلامِ** [رواہ البخاری، کتاب الادب :6077]

سیدنا ابوایوب الانصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ اپنے کسی بھائی سے تین دن سے زیادہ کے لئے ملاقات چھوڑے، اس طرح کہ جب دونوں کا سامنا ہو جائے تو یہ بھی منہ پھیر لے اور وہ بھی منہ پھیر لے اور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔

Abu Ayub Al Ansari رضی اللہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "It is not lawful for a man to desert his brother for more than three nights. When they meet, one of them turns his face away from the other, and the other turns his face from the former; and the better of the two will be the one who greets (the other) first."

165.عن أَبِی الدَّرْدَاءِ قال: قالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ : **أَلا أُخْبِرُكم بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَ الصَّلا ةِ وَالصَّدَقَةِ قالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰه! قالَ: اِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ، وَ فَسادُ ذَاتِ الْبَيْنِ الْحَالِقَةُ**

[رواہ أبی داود، کتاب الادب:4919]

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو بتا دوں وہ بات جو بہتر ہے روزے، نماز اور صدقے سے؟ انھوں نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ

ﷺ ؟ آپ ﷺ نے فرمایا آپس میں صلح کرانا اور آپس کا فساد مونڈ دینے والا ہے۔
Abu Darda رضی اللہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "Shall I inform you of that which is better than fasting, praying and giving charity." They said why not O Messenger of Allah ﷺ! He ﷺ said, "To reconcile between yourselves and the mischief between yourselves is one to shave."

166.عَنْ أبِی مُوسَی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قالَ : **الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا، وَ شَبَّکَ بَینَ أَصَابعِهِ**

[رواہ البخاری، کتاب المظالم: 2446]

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے بیان فرمایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک مومن دوسرے مومن کے حق میں ایک عمارت کی مانند ہے جسکا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے اور آپ ﷺ نے اپنی ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کے اندر کیا۔
Abu Musa رضی اللہ عنہ narrated:The Prophet ﷺ said," A believer to another believer is like a building, whose different parts reinforce each other." (While saying that) The Prophet ﷺ clasped his fingers interlaced.

167.عن النُّعْمانَ بنَ بَشِیرٍ يَقُولُ: قالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **تَرَی الْمُؤمِنِينَ فی تَرَاحُمِهِمْ وَ تَوادِّهِمْ و تَعاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الجَسَدِ اِذَا اشْتَکَی عُضْوًا تَدَاعَی لَهُ سائرُ جَسَدِهِ بالسَّهَرِ والحُمَّی** [رواہ البخاری، کتاب الادب :6011]

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مومنوں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ رحمت و محبت کا معاملہ کرنے اور ایک دوسرے کے ساتھ

لطف ونرم خوئی میں ایک جسم جیسا پاؤ گے کہ جب اس کا کوئی ٹکڑا بھی تکلیف میں ہوتا ہے، تو سارا جسم تکلیف میں ہوتا ہے، ایسی کہ نیند اڑ جاتی ہے اور جسم بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

An Numan bin Bashir رضی اللہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "You see the believers as their being merciful, showing love and being kind amongst themselves as resembling onebody, so that if any part of the body is not well then the whole body shares the sleeplessness and fever with it."

168. عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ: **مَن عَادَ مَرِیضًا أَوْ زَارَ أَخًا لَهُ فِی اللّٰهِ نَادَاهُ مُنَادٍ أَنْ طِبْتَ وَ طَابَ مَمْشَاکَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا** [رواہ الترمذی، کتاب البر و الصلة:2008]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی بیمار کی بیمار پرسی کرے یا محض اللہ تعالیٰ کے لئے اپنے بھائی کی زیارت کرے تو ایک پکارنے والا با آواز بلند کہتا ہے کہ تجھے مبارک ہو اور تیرا چلنا خوش گوار ہو، تجھے جنت میں ٹھکانہ نصیب ہو۔

Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "Whoever goes to visit a sick person or goes to visit someone for the sake of Allah, then a caller loudly proclaims: May you be happy, may your walking be blessed, and may you be awarded a dignified position in Paradise."

169. عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، لَمْ یَزَلْ فِی خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّی یَرْجِعَ** [رواہ مسلم، کتاب البر و الصلة:6553]

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان جب اپنے

مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو واپس آتے تک وہ بہشت کے باغ میں رہتا ہے۔

Thauban رضی اللّٰہ عنہ narrated:The Prophet ﷺ said, "He who visits his (sick) Muslim brother, will remain in the garden of paradise till he returns."

170.عَنِ الأَسْوَدِ قالَ: سَألْتُ عائِشَةَ رضی اللہ عنْهَا : ما کانَ النَّبِیُّ ﷺ یَصْنَعُ فی بَیْتِهِ ؟ قالَتْ : کان یَکُون فی مِهْنَةِ أَهْلِهِی، یَعْنِی : فی خِدْمَةِ أَهْلِهِ فإذَا حَضَرَتِ الصَّلاةُ خَرَجَ اِلی الصَّلاۃ

[رواہ البخاری، کتاب الاذان :676]

سیدنا اسود سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنھا سے پوچھا کہ نبی کریم ﷺ اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے آپؓ نے بتایا کہ وہ اپنے گھر کے کام کاج یعنی اپنے گھر والوں کی خدمت کیا کرتے تھے۔ اور جب نماز کا وقت ہوتا فوراً (کام کاج چھوڑ کر) نماز کے لئے چلے جاتے تھے۔

Al Aswad رضی اللّٰہ عنہ narrated that he asked Aisha رضی اللّٰہ عنہا : what work did The Prophet ﷺ do in his house? She replied, "He was busy in house work, he would keep himself busy serving his family but when it was the time for prayer, he would go to pray."

بِرّ الْوَالِدَیْنِ

والدین سے حسنِ سلوک Goodness with Parents

قَال اللّٰہ تعالیٰ : وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا

[بنیٓ اسرآء یل:23]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ: تم لوگ کسی کی عبادت نہ کرو، مگر صرف اس کی اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو

Allah The Exalted says: And your lord has decreed that you worship none but Him. And that you be dutiful to your parents.

قَال اللّٰہ تعالیٰ : وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ اِحْسٰناً [الاحقاف: 15]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ہم نے انسان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرے۔

Allah The Exalted says: And We have enjoined on man to be dutiful and kind to his parents.

171.عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍ و عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **رِضَا الرَّبِّ فِی رِضَا الْوَالِدِ و سَخَطُ الرَّبِّ فِی سَخَطِ الْوَالِدِ** [رواہ الترمذی، کتاب البرو الصلۃ:1899]

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: رب کی رضا والد کی رضا میں ہے اور رب کا غصہ والد کے غصہ میں ہے۔

Abdullah bin Amr رضی اللّٰہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ said, " The pleasure of Allah lies in the pleasure of the father and the anger of Allah lies in the anger of the father."

172. عَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ سَمِعَ النَّبِیَّ ﷺ يَقُولُ: **الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَأَضِعْ ذٰلِکَ الْبَابَ أَوِ احْفَظْهُ** [رواه ابن ماجه، کتاب الأدب:3663]

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا: والد جنت کا درمیانی دروازہ ہے پس چاہے تو اس دروازے کو ضائع کردو یا اسکی حفاظت کرو۔

Abu Darda رضی اللہ عنہ narrated; he heard the Prophet ﷺ saying, "The father is the middle gate of paradise, so if you like destroy this gate or guard it."

173. عَنْ عَبْدِاللّٰه بنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما قالَ : قالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: **اِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الكَبائِرِ أنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْه، قِيلَ : يا رَسُولَ اللهِ، و كَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْه؟ قالَ: يَسُبُّ الرَّجُلُ أبا الرَّجُل، فَيَسُبُّ أباهُ ، وَ يَسُبُّ أُمَّهُ** [رواه البخاری ، کتاب الادب:5973]

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً سب سے بڑے گناہوں میں سے یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین پر لعنت بھیجے۔ پوچھا گیا یارسول اللہ ﷺ! کوئی شخص اپنے ہی والدین پر کیسے لعنت بھیجے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص دوسرے کے باپ کو برا بھلا کہے گا تو دوسرا بھی اس کے باپ کو اور اس کی ماں کو برا بھلا کہے گا۔

Abdullah bin Amr رضی اللہ عنہما said : Allah's Messenger ﷺ said, "Indeed from the greatest of the sins of a person is to curse his own parents. It was said,"O Messenger of Allah ﷺ how can a person curse his parents? He ﷺ said, "When a person abuses anothers parents then that person will in return abuse his father and his mother."

174.عن أَبِی هُرَیْرَۃَ قالَ: قالَ رسول اللّٰہ ﷺ: **لا یَجْزِی وَلَدٌ وَالِدَہُ اِلّا أَنْ یَجِدَہُ مَمْلُوکًا فَیَشْتَرِیَہُ فَیُعْتِقَہُ** [رواہ أبی داود، کتاب الادب:5137]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی اولاد، اپنے والد کے احسان کا بدلہ نہیں چکا سکتی، مگر یہ کہ وہ اپنے والد کو غلام پائے اور وہ اسے خرید کر آزاد کردے۔

Abu Hurairah رضی اللّٰہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "No son can repay (the kindness shown by) his father except that if he finds his father as a slave and he buys him and emancipates him."

175.عَنْ أبِی هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قالَ : **جاءَ رَجُلٌ اِلی رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ فَقالَ : یا رَسُولَ اللّٰہِ، مَنْ أحَقُّ بِحُسْنِ صَحابَتِی؟ قالَ: أُمُّکَ، قالَ: [ثُمَّ] مَنْ؟ قالَ: [ثُمَّ] أُمُّکَ، قالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قالَ: [ثُمَّ] أُمُّکَ، قالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قالَ: ثُمَّ أبُوکَ** [رواہ البخاری ، کتاب الادب:5971]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صحابی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! میرے اچھے سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟ فرمایا: تمہاری ماں ہے۔ پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا: تمہاری ماں ہے۔ انہوں نے پھر پوچھا اس کے بعد کون؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تمہاری ماں ہے۔ انہوں نے پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: پھر تمہارا باپ ہے۔

Abu Hurairah رضی اللّٰہ عنہ narrated : A person came to Allah's Messenger ﷺ and asked,"O Messenger of Allah ﷺ who is deserving of my good treatment? He ﷺ said,"your mother." He said, (Then)

who? He ﷺ said, (Then) "your mother." He said, "Then who? He ﷺ said, (Then) "your mother." He said, "(Then) who? He ﷺ said, "Then your father."

176.عن عَبْدِ اللّٰہ بنِ عَمْرٍو قال: **جَاءَ رَجُلٌ اِلَی رَسُولِ اللّٰہ ﷺ فقال: جِئْتُ أُبَایِعُکَ عَلَی الهِجْرَۃِ وَ تَرَکْتُ أبَوَیَّ یَبْکِیَانِ، قال: ارْجِعْ فَأَضْحِکْهُمَا کَمَا أبْکَیْتَهُمَا** [رواہ أبی داود، کتاب الجهاد:2528]

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں آپ سے ہجرت پر بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوا ہوں اور میں نے اپنے والدین کو اس حال میں چھوڑا کہ دونوں رو رہے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: کہ ان کے پاس واپس جاؤ اور ان کو ہنساؤ جیسا کہ تم نے ان کو رلایا۔

Abdullah bin Amar رضی اللہ عنہ narrated: A person came to the Messenger of Allah ﷺ and said," I want to make a pledge with you regarding migration and I have left both my parents crying. He ﷺ said, "Return to them and make them laugh as you had made them cry."

177.عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ دِیْنَارٍ،عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ: **أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَعْرَابِ لَقِیَهُ بِطَرِیقِ مَکَّۃَ، فَسَلَّمَ عَلَیْهِ عَبْدُ اللّٰہِ، وَ حَمَلَهُ عَلیٰ حِمَارٍ کَانَ یَرْکَبُهُ، وَ أَعْطَاہُ عِمَامَۃً کَانَتْ عَلیٰ رَأْسِهِ، فَقَالَ ابْنُ دِینَارٍ: فَقُلْنَا لَهُ: أَصْلَحَکَ اللّٰہُ! اِنَّهُمُ الْاَعْرَابُ، اِنَّهُمْ یَرْضَوْنَ بِالْیَسِیرِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰہِ: اِنَّ أَبَا هٰذَا کَانَ وُدًّا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَ اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ یَقُولُ: اِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ صِلَۃُ الْوَلَدِ أَهْلَ وُدِّ أَبِیهِ**

[رواہ مسلم، کتاب البر و الصلۃ: 6513]

سیدنا عبداللہ بن دینار سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی آدمی انہیں ایک راستے میں ملا، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے سلام کیا اور اسے اس گدھے پر سوار کر لیا جس پر وہ خود سوار تھے اور اسے وہ عمامہ بھی دے دیا جو ان کے سر پر تھا۔ ابنِ دینار کہتے ہیں کہ ہم نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا، اللہ آپ کا بھلا کرے، یہ تو دیہاتی لوگ ہیں، تھوڑی سی چیز سے بھی راضی ہو جاتے ہیں۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس شخص کا باپ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا دوست تھا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: کہ سب سے بڑی نیکی آدمی کا اپنے باپ کے دوستوں سے نیکی کرنا ہے۔

Abdullah bin Dinar narrated that a bedoin met Abdullah bin Umar رضی اللہ عنہ on the way to Mecca. Abdullah greeted him and mounted him upon the donkey on which he had been riding and gave him the turban that he had on his head. Ibn Dinar further reported: we said to him May Allah do good to you, these are bedoins and they are satisfied with even the meager (things). Thereupon Abdullah رضی اللہ عنہ said: His father was loved dearly by Umar bin Khattab رضی اللہ عنہ and I heard Allah's Messenger ﷺ saying, "The finest act of goodness on the part of a son is to treat kindly the loved ones of his father."

الشَّفْقَةُ مَعَ الصِّبْيَان

بچوں کے ساتھ شفقت Affection with Children

قَالَ اللّٰہ تعالیٰ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ

[الانعام :151]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور اُن کو بھی دیں گے

Allah The Exalted says: Kill not your children because of poverty - we provide sustenance for you and for them;

قَالَ اللّٰہ تعالیٰ : يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ [المنٰفقون :9]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کردیں۔

Allah The Exalted says: O you who believe! Let not your properties or your children divert you from the remembrance of Allah.

178.عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: **صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ صَلَاةَ الْأُولىٰ، ثُمَّ خَرَجَ إِلىٰ أَهْلِهِ وَ خَرَجْتُ مَعَهُ، فَاسْتَقْبَلَهُ وِلْدَانٌ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدَّيْ أَحَدِهِمْ وَاحِدًا وَاحِدًا، قَالَ: وَ أَمَّا أَنَا فَمَسَحَ خَدَّيَّ، قَالَ: فَوَجَدْتُ لِيَدِهِ بَرْدًا أَوْ رِيحًا كَأَنَّمَا أَخْرَجَهَا مِنْ جُؤْنَةِ عَطَّارٍ**

[رواہ مسلم، کتاب الفضائل: 6052]

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی

نماز پڑھی پھر آپ ﷺ اپنے گھر جانے کو نکلے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ نکلا، تو سامنے کچھ بچے آئے، آپ ﷺ نے ہر ایک بچے کے رخسار پر ایک ایک کر کے ہاتھ پھیرا۔سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے کہا اور میں،تو آپ ﷺ نے میرے رخسار پر بھی ہاتھ پھیرا میں نے آپ ﷺ کے ہاتھ میں وہ ٹھنڈک اور وہ خوشبو دیکھی جیسے خوشبو ساز کے ڈبے میں سے ہاتھ نکالا ہو۔

Jabir bin Samura رضی اللہ عنہ narrated : I prayed along with Allah's Messenger ﷺ the first prayer. He then went to his family and I also went along with him, when he met some children (on the way). He ﷺ began to pat the cheeks of each one of them. Jabir bin Samura رضی اللہ عنہ said ,"and me?" So he ﷺ also patted my cheeks and I experienced a coolness or a fragrance of his hand as if it had been brought out from the scent bar of a perfume seller."

179.عن أُمِّ المؤْمِنِينَ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: **مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشْبَهَ سَمْتًا وَ دَلًّا وَ هَدْيًا وَ قَالَ الحَسَنُ: حَدِيثًا وَ كَلَامًا، وَ لَمْ يَذْكُرِ الحسنُ السَّمْتَ وَ الْهَدْىَ وَ الدَّلَّ. بِرَسُولِ اللّٰه ﷺ مِنْ فَاطِمَةَ. كَرَّمَ اللّٰه وَجْهَهَا. كَانَتْ اِذَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ قَامَ اِلَيهَا فأخَذَ بِيَدِهَا فَقَبَّلَهَا وَ أَجْلَسَهَا فِي مَجْلِسِهِ، و كَانَ اِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا قَامَتْ اِلَيْهِ فَأَخَذَتْ بِيَدِهِ فَقَبَّلَتْهُ وَ أَجْلَسَتْهُ فِي مَجْلِسِهَا** [رواه أبي داود، كتاب الادب:5217]

امّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انھوں نے فرمایا میں نے کسی کو عادت، وضع اور چال میں زیادہ مشابہ نہیں دیکھا [اور حسن نے کہا بات اور کلام میں اور حسن نے عادت، وضع اور چال کا ذکر نہیں کیا] رسول اللہ ﷺ سے سیدۃ فاطمہ کرم اللہ وجہما کو۔

جب وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آتیں تو آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے اور ان کا ہاتھ پکڑ کر شفقت سے ان کو پیار کرتے اور اپنی جگہ بٹھاتے ،اسی طرح جب رسول اللہ ﷺ سیدۃ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاتے تو وہ کھڑی ہو جاتیں محبت سے آپ کا ہاتھ پکڑتیں اور اپنی جگہ بٹھاتیں۔

Aisha رضی اللہ عنہا mother of the believers narrated: I have seen no one ressembling in manners and appearrance and walk, and Hassan said, in talk and speech and Hassan did not mention manners, appearrance and walk, with the Messenger of Allah ﷺ than Fatima کرم اللہ وجهها. Whenever she came to him, he used to stand up for her and then took her by the hand, kissed her and would make her sit in his place. And whenever he went to her, she used to stand up for him, take him by the hand, kissed him and would make him sit in her place.

180.عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: **اِنْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَيُخالِطُنا حَتى يَقُولَ لأخٍ لى صَغِيرٍ: يا أباعُمَيرٍ ما فَعَلَ النُّغَيرُ؟**

[رواه البخاری، کتاب الأدب:6129]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ ہم بچوں سے بھی دل لگی کرتے ، یہاں تک کہ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے: اے ابو عمیر! تیری نغیر (چڑیا) نے کیا کیا؟

Anas bin Malik رضی اللہ عنہ narrated: The Prophet ﷺ used to mingle with us to the extent that he would say to the younger brother of mine, O father of Umair! what did An Nughair (your sparrow) do?"

181.عَنْ مَحْمُودِ بنِ الرَّبيعِ قالَ : **عَقَلْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ مجَّةً مجَّها فی وَجْهِي (وَأَنا ابنُ خَمْسِ سِنِينَ) مِنْ دَلْو** [رواه البخاری،کتاب العلم :77]

سیدنا محمود بن الربیع سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ مجھے یاد ہے کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ ﷺ نے ایک ڈول سے منہ میں پانی لے کر میرے چہرے پر پھینکا، اور اس وقت میں پانچ سال کا تھا۔

Mahmood bin Rabi رضی اللہ عنہ narrated: When I was a boy of five, I remember The Prophet ﷺ took water from a bucket in his mouth and sprinkled it on my face.

182.عـن البرَاء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قالَ: **رَأَیْـتُ النَّبِیَّ ﷺ و الحَسَنُ بنُ عَلِیٍّ عَلی عاتِقِہِ یَقُولُ: اللّٰھُمَّ اِنِّی أُحِبُّہُ فأَحِبَّہُ**

[رواہ البخاری، کتاب فضائل أصحاب النبی ﷺ :3749]

سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ سیدنا حسن رضی اللہ عنہ آپ کے کاندھے مبارک پر تھے اور آپ ﷺ یہ فرمارہے تھے: کہ اے اللہ! مجھے اس سے محبت ہے تو بھی اس سے محبت رکھ۔

Al Bara رضی اللہ عنہ narrated: I saw The Prophet ﷺ while Hasan bin Ali رضی اللہ عنہ was over his shoulders, saying "O Allah I love him, so please love him."

183.عَنِ النُّعْمان بن بَشِیرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُما و ھُوَ عَلی المِنْبرِ یَقُولُ: **أعْطانی أَبی عَطِیَّۃً، فَقالَتْ عَمْرَۃُ بِنْتُ رَوَاحَۃَ : لا أرْضَی حتّی تُشْھِدَ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ، فَأَتَی رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ، فَقالَ:اِنِّی أَعْطَیْتُ ابْنی مِنْ عَمْرَۃَ بِنْتِ رَوَاحَۃَ عَطِیَّۃً، فَأَمَرَتْنی أَنْ أُشْھِدَکَ یا رَسُولَ اللّٰہِ، قالَ: أعْطَیْتَ سائِرَ وَلَدِکَ مِثْلَ ھذَا؟ قالَ: لا، قالَ: فاتَّقُوا اللّٰہَ واعْدِلُوا بَینَ أوْلادِکُمْ. قالَ: فَرَجَعَ فَرَدَّ عَطِیَّتَہُ** [رواہ البخاری، کتاب الھبۃ: 2587]

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنھما منبر پر بیان کر رہے تھے کہ میرے باپ نے مجھے ایک عطیہ دیا تو عمرہ بنت رواحہ رضی اللہ عنہا (نعمان کی والدہ) نے کہا کہ جب تک آپ رسول اللہ ﷺ کو اس پر گواہ نہ بنائیں میں راضی نہیں ہوسکتی۔ چنانچہ (حاضر خدمت ہوکر) انھوں نے عرض کیا کہ عمرہ بنت رواحہ سے اپنے بیٹے کو میں نے ایک عطیہ دیا تو انھوں نے کہا کہ آپ کو پہلے اس پر گواہ بنالوں۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا اسی جیسا عطیہ تم نے اپنی تمام اولاد کو دیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد کے درمیان انصاف قائم رکھو۔ چنانچہ وہ واپس ہوئے اور ہدیہ واپس لے لیا۔

Numan bin Bashir رضی اللہ عنہما narrated on the pulpit: my father gave me a gift but Amra bint Rawaha (my mother) said that she would not agree to it unless he made Allah's Messenger ﷺ a witness to it. So, my father went to Allah's Messenger ﷺ and said, 'I have given a gift to my son from Amra bint Rawaha, but she ordered me to make you a witness to it, O Allah's Messenger ﷺ! He ﷺ asked "Have you given the same to every one of your sons?" He replied in the negative. Allah's Messenger ﷺ said "Fear Allah, and be just between your children." My father returned and took back his gift.

صِلَةُ الأَرْحَامِ

Joining Relations صلۂ رحمی

قَال اللّٰہ تعالیٰ: وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَ لُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ [النسآء :1]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اُس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو، اور رشتہ وقرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔

Allah The Exalted says: And fear Allah through Whom you demand (your mutual rights), and (do not cut the relations of) the wombs (kinship)"

قَال اللّٰہ تعالیٰ: وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖٓ اَنْ یُّوْصَل [الرعد:21]

اللہ تعال کا ارشاد ہے: ان کی روش یہ ہوتی ہے کہ اللہ نے جن جن روابط کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے انہیں برقرار رکھتے ہیں۔

Allah The Exalted says:And those who joined that which Allah has commanded to be joined"

184.عَنْ عَائشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْها زَوْجِ النَّبِیِّ ﷺ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قالَ: **الرَّحِمُ شِجْنَةٌ ، فَمَنْ وَصَلَها وَصَلْتُهُ ، وَمَنْ قَطَعَها قَطَعْتُهُ**

[رواہ البخاری، کتاب الأدب:5989]

نبی کریم ﷺ کی زوجہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رحم شاخ ہے جو شخص اس سے ملے میں اس سے ملتا ہوں اور جو اس سے قطع تعلق کرے میں اس سے قطع تعلق کرتا ہوں۔

Aisha رضی اللہ عنہا wife of The Prophet ﷺ narrated:The Prophet ﷺ

said, " Ar Rahm is a branch, one who joins it , I join with him and one who severs it I break relations with him."

185.عَنْ جُبَيْرِ بنِ مُطْعِمٍ : أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ : **لَا يَدْخُلُ الجَنَّةَ قَاطِعٌ** [رواه البخاری، کتاب الأدب:5984]

سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا، انہوں ﷺ نے فرمایا: کہ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

Jubair bin Mutim رضی اللہ عنہ narrated that he heard The Prophet ﷺ say, "One who severs relations will not enter Paradise."

186.عَنْ أبی هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: **مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِى رِزْقِهِ، وأَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِى أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ**

[رواه البخاری، کتاب الأدب]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کہ جسے پسند ہے کہ اس کی روزی میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز کی جائے تو چاہئے کہ وہ صلہ رحمی کیا کرے۔

Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated: I heard Allah's Messenger ﷺ saying, "He who desires that he be granted more provision and his life be prolonged, should join ties with his blood relations."

187.عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، **أَنَّ رَجُلًا قَالَ :يَارَسُولَ اللّٰهِ ! اِنَّ لِی قَرَابَةً، أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِّی، وَأُحْسِنُ اِلَيْهِمْ وَيُسِيئُونَ اِلَیَّ،وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَیَّ، فَقَالَ: لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ ،فَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ، وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ، مَا دُمْتَ عَلَىٰ ذٰلِكَ** [رواہ مسلم، کتاب التحفة:6525 صحیح]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں، اور وہ مجھ سے قطع تعلق کرتے ہیں۔ میں ان سے اچھا سلوک کرتا ہوں اور وہ مجھ سے برا سلوک کرتے ہیں۔ میں ان سے تحمل اور بردباری سے پیش آتا ہوں، وہ میرے ساتھ نادانی سے پیش آتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو ایسا ہی ہے جیسا کہ تو نے کہا ہے، تو گویا تو ان کے منہ میں گرم راکھ ڈال رہا ہے اور ان کے مقابلے میں تیرے ساتھ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک مددگار رہے گا جب تک تیرا رویہ یہی رہے گا۔

Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated: A man said to Allah's Messenger ﷺ, 'I have relatives, I try to keep the ties of relationship with them but they sever relations with me; I treat them kindly but they treat me badly, I am gentle with them but they are rough to me.' He ﷺ replied, If you are as you say, it is as if you are feeding them hot ashes, and you will be with a supporter against them from Allah as long as you continue to do so."

188. عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قالَ : **لَيْسَ الوَاصِلُ بالمُكَافِئِ ، وَلٰكِنِ الوَاصِلُ الذی اِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا**

[رواہ البخاری، کتاب الأدب:5991]

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ کسی کام کا بدلہ دینا صلۂ رحمی نہیں ہے بلکہ صلۂ رحمی کرنے والا وہ ہے کہ جب اس کے ساتھ قطع رحمی کی جارہی ہو تب بھی وہ صلۂ رحمی کرے۔

Abdullah bin Amr رضی اللہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ said, "Joining relations is not in exchange for anything, but the one who truly joins relations is one who joins when others have severed relations with him."

حَقُّ الجَار

Rights of Neighbours ہمسائے کے حقوق

قَال اللّٰہ تعالیٰ : وَالْجَارِذِی الْقُرْبٰی وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ

[النسآء :36]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی

Allah The Exalted says: The neighbour who is a stranger, the companion by your side.

189.عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ: **خَیْرُ الأَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرُھُمْ لِصَاحِبِہٖ، وَ خَیْرُ الجِیرَانِ عِنْدَ اللّٰہ خَیْرُھُمْ لِجَارِہٖ**

[رواہ الترمذی، کتاب البر و الصلة:1944]

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں ساتھیوں میں سب سے بہتر ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے لئے بہتر ہو اور پڑوسیوں میں سب سے بہتر پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے حق میں بہتر ہو۔

Abdullah bin Amr رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "The best of companions near Allah is the one who is the best of them to his companions, and the best of neighbours near Allah is the one who is the best of them to his neighbours."

190.عَنْ أَبِی ھُرَیْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: **لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا یَأْمَنُ جَارُہُ بَوَائِقَہُ** [رواہ مسلم، کتاب الایمان:172]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جنت میں

نہ جائے گا جس کا ہمسایہ اسکے مکروفریب سے محفوظ نہ ہو۔

Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated: Allah's Messenger ﷺ said, "One whose neighbour is not safe from his troubles will not enter Paradise."

191.عَنْ ابن عباس يقول :سمعتُ النَّبىَّ ﷺ يقولُ : **لیسَ المؤمِنُ الّذِى يَشْبَعُ ، وجَارُهُ جائِعٌ** [رواه البخارى فى الادب المفرد،112]

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا: کہ وہ شخص مومن نہیں ہے جو خود تو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا ہمسایہ بھوکا ہو۔

Ibn-e- Abbas رضی اللہ عنہما narrated I heard The Prophet ﷺ say," He is not a believer who fills his stomach while his neighbour is hungry."

192.عَنْ عائشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْها عَنِ النَّبِىِّ ﷺ قالَ: **ما زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِى بِالجَارِ حتَّى ظَنَنْتُ أنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ** [رواه البخارى،كتاب الادب :6014]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ حضرت جبریل علیہ السلام مجھے اس طرح بار بار پڑوسی کے حق میں وصیت کرتے رہے کہ مجھے خیال گزرا کہ شاید پڑوسی کو وراثت میں شریک نہ کر دیں۔

Aisha رضی اللہ عنہا narrated: The Prophet ﷺ said, "Jibril continued to enjoin me about (the Rights) of neighbours till I thought he would soon make them as my heirs."

193.عَنْ أبى هُرَيْرَةَ قالَ: **كانَ النَّبِىُّ ﷺ يَقُولُ : يا نِساءَ المُسْلِماتِ لا تَحْقِرَنَّ جارَةٌ لجارَتِها وَ لَوْ فِرْسِنَ شاةٍ** [رواه البخارى،كتاب الادب :6017]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ اے مسلمان عورتو! اپنی کسی پڑوسن کے لیے کسی بھی چیز کو (ہدیہ میں) دینے کے لیے حقیر نہ سمجھو خواہ بکری

کا پایہ ہی کیوں نہ ہو۔

Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated : The Prophet ﷺ used to say, "O Muslim ladies! A lady neighbour should not look down upon the gift of her lady neighbour even if it was the trotter of a sheep."

194.عَنْ عائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْها قالَتْ: قُلْتُ: یا رَسُولَ اللّٰہِ ، اِنَّ لی جارَیْنَ فاِلی أیِّھما أُھْدِی؟ قالَ: اِلی أقْرَبِھِما مِنْکِ بابًا

[رواہ البخاری، کتاب الھبة:2595]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! میرے (کچھ) پڑوسی ہیں تو مجھے کس کے گھر ہدیہ بھیجنا چاہیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کا دروازہ تم سے قریب ہو۔

Aisha رضی اللہ عنہا arrated: I said 'O Allah's Messenger ﷺ ! I have two neighbours which of the two should I give a gift. The Prophet ﷺ said, "To one whose door is nearer to you of the two."

بِرُّ الیَتِمْ

یتیم کے ساتھ حسنِ سلوک Kindness with Orphans

قَال اللّٰہ تعالیٰ : وَاصْبِرْنَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَدٰوۃِ وَالْعَشِیِّ [الکھف :28]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور اپنے دل کو اُن لوگوں کی معیت پر مطمئن کرو جو اپنے رب کی رضا کے طلب گار بن کر صبح وشام اُسے پکارتے ہیں۔

Allah The Exalted says: And keep yourself (O Muhammad ﷺ) patiently with those who call on their Lord morning and evening.

قَال اللّٰہ تعالیٰ : فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْھَرْ [الضّحٰی:9]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرو۔

Allah The Exalted says: Therefore, treat not the orphan with oppression.

قَال اللّٰہ تعالیٰ : اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ

[الماعون :2-1]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: تم نے دیکھا اُس شخص کو جو آخرت کی جزا اور سزا کو جھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

Allah The Exalted says: Have you seen him who denies the Recompense? That is he who repulses the orphan (harshly).

195.عَنْ سَھْل بن سَعْدٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قالَ : **أنا وکافلُ الیتِیمِ فی الجَنَّةِ ھٰکَذا، وَقالَ باِصْبَعَیْهِ السَّبَّابَةِ والوُسْطَی** [رواہ البخاری، کتاب الأدب: 6005]

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ ﷺ نے شہادت اور درمیانی انگلیوں کے اشارہ سے بتایا۔

Sahal bin Saad رضی اللہ عنہ narrated : Allah's Messenger ﷺ said, "I will be like this in Paradise with the person who takes care of the orphan." Allah's Messenger ﷺ raised his forefinger and middle finger (by way of illustration to show the closeness of them).

196.عن أبی هريرة: أَن رجلاً شَكَا اِلى رسول الله ﷺ قَسْوَةَ قلبه، فقال له : اِنْ أَرَدْتَ أَن يَلِينَ قَلْبُك، فأَطْعِمِ الْمِسْكِينَ، وامْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيمِ [رواه احمد،7576]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے دل کی سختی کی شکایت کی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا دل نرم ہو تو مسکین کو کھانا کھلاؤ اور یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرو۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated : A person complained to The Prophet ﷺ of the hardness of the heart , so The Prophet ﷺ said," If you want that your heart should be soft then feed the poor and stroke the head of the orphan."

197.عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ : اللّٰهُمَّ اِنِّی أُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ : الْيَتِيمِ وَالْمَرْأَةِ [رواه ابن ماجه، كتاب الأدب:3678]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں لوگوں کو دو ضعیفوں کے حق سے بہت ڈراتا ہوں (کہ ان میں کوتاہی مت کرنا) ایک یتیم اور دوسری عورت۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated:Allah's messenger ﷺ said,"O Allah I warn people regarding the rights of two weak ones, the orphans and the women."

198.عَنْ أبِى الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰه ﷺ يَقُولُ: **أبْغُونِى الضُّعَفَاءَ فَإنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُم**

[رواه ابی داود، کتاب الجهاد:2594]

سیدنا ابو الدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مجھے تم کمزوروں میں تلاش کرو۔ یقیناً تمہاری، اپنے ان ضعفاء کی وجہ سے ہی مدد کی جاتی اور تمہیں روزی دی جاتی ہے۔

Abu Darda رضی اللہ عنہ narrated : I heard The Messenger of Allah ﷺ say, " Search me in the midst of the weak among you for verily you will be given provision and help due to the weak among you."

رِقَاقُ الْقُلُوبْ

Softening the hearts دلوں کونرم کرنا

199.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ: أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰه! مَنْ خَيْرُ النَّاسِ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَ حَسُنَ عَمَلُهُ [رواہ الترمذی، کتاب الزھد:2329]

سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ لوگوں میں کون سب سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر زیادہ ہو اور عمل نیک۔

Abdullah bin Busr رضی اللہ عنہ narrated, a bedoin said," O Messenger of Allah ﷺ, who is the best amongst people? He ﷺ replied," Who has a long life and best of deeds."

200.عَنْ ابی أُمامة يقول :سَأَلَ رجلٌ النبيَّ ﷺ ، فقال: ما الاِثْمُ؟ فقال: اِذا حَكَّ في نفسِک شيءٌ، فَدَعْه قال: فماالإيمانُ ؟ قال: اِذا ساءَتْک سَيِّئَتُک، وسَرَّتْک حَسَنَتُک،فأَنت مُؤْمِنٌ [رواہ احمد:22159]

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ گناہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے دل میں (کسی عمل کے بارے میں) کھٹک پیدا ہو تو اس کو چھوڑ دو۔اس نے پوچھا تو ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں اپنی غلطی بری لگے اور اپنی بھلائی اچھی لگے تو تم اپنے آپ کو مومن سمجھ سکتے ہو۔

Abu Umamah رضی اللہ عنہ narrated : A man asked The Prophet ﷺ, "What is sin"? He ﷺ said, "When something pricks your consience then leave it.Then he asked what is Iman? He ﷺ replied, "when you

dislike your bad deed and you are happy with your good deed,then you can consider yourself a believer."

201. عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْبِرِّ وَ الْإِثْمِ؟ فَقَالَ: الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَ الْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ، وَ كَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ[رواہ مسلم، کتاب الزھد:6516]

سیدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تجھے یہ ناگوار ہو کہ لوگ اس سے باخبر ہوں۔

An-Nawwas bin Samaan Al Ansari رضی اللہ عنہ narrated: I asked Allah's Messenger ﷺ of Righteousness and sin. He ﷺ replied, "Righteousness is noble behaviour and sin is that which pricks your soul and you dislike people finding out about it."

202. عن انس بن مالك، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ، قال: إِذَا أَرَادَاللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا يَسْتَعْمِلُهُ، قِيلَ: كَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ؟ قَالَ: يُوَفِّقهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ الْمَوْتِ [رواہ ابن حبان، کتاب البر و الاحسان:341]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے لئے خیر چاہتے ہیں اس سے کام لیتے ہیں، پوچھا گیا کس طرح کام لیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: موت سے پہلے اس کو نیک عمل کرنے کی توفیق عطا فرما دیتے ہیں۔

Anas bin Malik رضی اللہ عنہ narrated: The Prophet ﷺ said," When Allah intends goodness for a servant He gives him the ability to do (good) deeds. They said how does He make him do deeds O Messenger of

Allah ﷺ? He ﷺ said, "He gives him the ability to do righteous deeds before death."

203.عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ سَعْدُ ابْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي اِبِلِهِ، فَجَاءَهُ ابْنُهُ عُمَرُ، فَلَمَّا رَآهُ سَعْدٌ قَالَ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الرَّاكِبِ، فَنَزَلَ، فَقَالَ لَهُ: أَنَزَلْتَ فِي اِبْلِكَ وَ غَنَمِكَ وَ تَرَكْتَ النَّاسَ يَتَنَازَعُونَ الْمُلْكَ بَيْنَهُمْ؟ فَضَرَبَ سَعْدٌ فِي صَدْرِهِ فَقَالَ: اسْكُتْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ، الْغَنِيَّ، الْخَفِيَّ

[رواہ مسلم، کتاب الزھد :7432]

سیدنا عامر بن سعد کہتے ہیں کہ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے اونٹوں میں تھے کہ ان کا بیٹا عمر آیا جب سعد رضی اللہ عنہ نے اس کو دیکھا تو کہا میں اس سوار کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔ پھر وہ اترا اور بولا کہ تم اپنے اونٹوں اور بکریوں میں اترے ہو اور لوگوں کو چھوڑ دیا کہ وہ سلطنت کے لئے لڑ رہے ہیں؟ سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے اس کے سینے پر مارا اور کہا چپ رہ۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: آپ ﷺ فرماتے تھے کہ بیشک اللہ تعالیٰ اس بندے کو دوست رکھتا ہے جو متقی، غنی، چھپا ہوا ہو۔

Amir bin Saad narrated that Saad bin Abi Waqqas رضی اللہ عنہ was amongst his camels when his son came. When Saad رضی اللہ عنہ saw him, he said, " I seek refuge in Allah from the mischief of this rider. Then he dismounted and said, " You are busy amongst your camels and goats and have left people to dispute for authority? Saad رضی اللہعنہ hit his chest and said, 'be quite' I heard the Messenger of Allah ﷺ say, "Indeed Allah loves a servant who is pious, content and hidden."

204.عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الْيَمَنِ، خَرَجَ

مَعَهُ رَسُولُ اللّٰه ﷺ يُوصِيهِ، وَمُعَاذٌ رَاكِبٌ، وَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ يَمْشِي تَحْتَ رَاحِلَتِهِ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: يَا مُعَاذُ، اِنَّكَ عَسَىٰ أَنْ لَا تَلْقَانِي بَعْدَ عَامِي هٰذَا، أَوْ لَعَلَّكَ أَنْ تَمُرَّ بِمَسْجِدِي هٰذَا أَوْ قَبْرِي، فَبَكَىٰ مُعَاذٌ جَشَعًا لِفُرَاقِ رَسُولِ اللّٰه ﷺ ، ثُمَّ الْتَفَتَ، فَأَقْبَلَ بِوَجْهِهِ نَحْوَ الْمَدِينَةِ.

فَقَالَ: اِنَّ أَوْلَىٰ النَّاسِ بِي الْمُتَّقُونَ، مَنْ كَانُوا وَ حَيْثُ كَانُوا.

[رواه أحمد: 5/235]

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ان کو یمن کی طرف بھیجا تو رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ نکلے، وہ ان کو وصیت کررہے تھے، معاذ رضی اللہ عنہ سوار تھے اور رسول اللہ ﷺ ان کی سواری کے ساتھ چل رہے تھے۔ جب آپ ﷺ (وصیت سے) فارغ ہوئے تو فرمایا: اے معاذ! ہوسکتا ہے کہ تم اس سال کے بعد مجھ سے نہ مل سکو، یا شائد تم میری اس مسجد یا قبر سے گزرو۔ تو معاذ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی جدائی کے رنج میں رو پڑے۔ پھر وہ مڑے اور انھوں نے اپنا رخ مدینہ کی طرف کرلیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرے سب سے زیادہ قریب متقی لوگ ہیں، وہ جو کوئی بھی ہوں اور جہاں کہیں بھی ہوں۔

Muadh bin Jabal رضی اللہ عنہ narrated: When Allah's messenger ﷺ appointed him to Yemen, he ﷺ came out with him and advised him. Muadh رضی اللہ عنہ was mounted and The Messenger of Allah ﷺ was walking along with him. After this, he ﷺ said,"O Muadh, perhaps you will not meet me after this year or you may pass by my mosque or my grave, Muadh رضی اللہ عنہ began to weep out of grief of parting from the messenger of Allah ﷺ .Then he ﷺ turned his face towards Madina and said," Indeed the closest of people to me are the Allah conscious, whoever they are and wherever they may be."

205.عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّی أُرِيدُ سَفَرًا فَزَوِّدْنِی، قَالَ: زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوَی. قَالَ: زِدْنِی، قَالَ: وَ غَفَر ذَنْبَكَ. قَالَ: زِدْنِی بِأَبِی أَنْتَ و أُمِّی، قَالَ: و يَسَّر لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ ما كُنْتَ [رواه الترمذی، کتاب الدعوات:3444]

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اورعرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ میرا سفر کرنے کا ارادہ ہے، آپ مجھے زادِراہ عنایت فرمائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کے توشے سے آراستہ فرمائے۔ اس نے کہا، میرے لئے مزید دعا فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اور تیرے گناہ معاف فرما دے۔ اس نے کہا، میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں کچھ اور، آپ ﷺ نے فرمایا: تو جہاں کہیں بھی ہو، اللہ تعالیٰ تیرے لئے بھلائی کو آسان کر دے۔

Anas رضی اللہ عنہ narrated: A man came to Allah's Messenger ﷺ and said, 'O Messenger of Allah ﷺ ! I intend to undertake a journey, so grant me provision.' He ﷺ said, "May Allah grant you the Provisio5-n of piety." The man said, "grant me more . He ﷺ said, "May He forgives your sins." The man repeated: ' May my mother and father be sacrificed for you, grant me more' He ﷺ said, "May He facilitate good for you wherever you are."

وَاهْدِنِیْ لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ
لَا یَهْدِیْ لِأَحْسَنِهَا اِلّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّی سَیِّئَهَا
لَایَصْرِفُ عَنِّی سَیِّئَهَااِلَّا اَنْتَ (مسلم)

’’ میری سب سے اچھے اخلاق کی طرف رہنمائی فرما۔
تیرے سوا اچھے اخلاق کی راہ کوئی نہیں دکھا سکتا اور برے اخلاق کو مجھ سے دور کردے
انہیں تیرے سوا مجھ سے کوئی اور دور نہیں کرسکتا‘‘

"Guide me to the best character
for no one can guide to best (character) except you,
and turn away bad conduct from me
for no one can turn it away from me except you".

کتابیات

☆صحیح بخاری، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری الجعفی
مکتبہ دارالسلام الریاض، طبع 1999

☆صحیح مسلم، ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیر ی النیسابوری
مکتبہ دارالسلام الریاض، طبع 1998

☆سنن ابی داود، ابوداود سلیمان بن الاشعث بن اسحاق الازدی السجستانی
مکتبہ دارالسلام الریاض، طبع 1999

☆جامع الترمذی، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ابن موسیٰ الترمذی
مکتبہ دارالسلام الریاض، طبع 1999

☆سنن نسائی، ابوعبدالرحمٰن احمد ابن شعیب بن علی ابن سنان النسائی
مکتبہ دارالسلام الریاض، طبع 1999

☆سنن ابن ماجہ، ابوعبداللہ محمد بن یزید الربعی ابن ماجہ القزوینی
مکتبہ دارالسلام الریاض، طبع 1999

☆المسند، احمد بن محمد بن حنبلؒ،
دارالمعارف بمصر، طبع 1950

☆المسند، احمد بن محمد بن حنبلؒ،
مؤسّسۃ الرسالۃ بیروت، طبع 1999

☆صحیح ابن حبان، الامیر علاء الدین علی بن بلبان الفارسیؒ،
مؤسّسۃ الرسالۃ بیروت، طبع 1993

☆صحیح سنن ابی داود — محمد ناصر الدین البانی،
مکتب التربیۃ العربی لدول خلیج، طبع 1989

☆صحیح سنن نسائی — محمد ناصر الدین البانی،
المکتب السلامی ۔ بیروت، طبع 1988

☆صحیح سنن ابن ماجہ — محمد ناصر الدین البانی،
المکتب السلامی ۔ بیروت، طبع 1986

☆صحیح الجامع الصغیر وزیادۃ — محمد ناصر الدین البانی،
المکتب الاسلامی بیروت، طبع 1986

☆لغات الحدیث، — وحید الزماں،
میر محمد، کتب خانہ مرکز علم وادب آرام باغ، کراچی۔

☆الادب المفرد، — ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری الجعفی ،
دار الصّدیق، الجبیل ۔ المملکۃ العربیۃ السعودیۃ، طبع 2000

☆السنن الکبریٰ، — ابی بکر احمد بن الحسین بن علی,
دار الکتب العلمیہ بیروت، طبع 1999

☆المعجم المفہرس، — مکتبہ بریل فی مدینہ لیدن سنۃ، طبع 1936

☆مسند ابی یعلی الموصلی، — احمد بن علیبن المثنی التمیمی ،
دار المامون للتراث دمشق، بیروت، طبع

☆ The Hans Wehr dictionary of Modern Written Arabic
Edited by J M. Cowan 1976